پاکستان وآزاد کشمیر کے شہروں سے بیک وقت شائع ہونیوالا واحد اخبار

DAILY MEDIA EXPRESS

روزنامہ میڈیا ایکسپریس

اسلام آباد — میرپور

چیف ایگزیکٹو سردار زاہد عزیز

مینجنگ ایڈیٹر: فیصل راجہ

چیف ایڈیٹر:۔ سردار شہزاد عزیز

ایڈیٹر: شیخ محمد جاوید

جلد 2 | ہفتہ 19 ربیع الاول 1447ء 13 ستمبر 2025 صفحات 4 قیمت 20 روپے | شمارہ 104

پاکستان پر کسی نے جارحیت کی کوشش کی تو بھرپور جواب دینگے، دفتر خارجہ

قطر پر اسرائیلی حملہ عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے

پاکستان حملے کی مذمت کرتا ہے اور قطر سے اظہار یکجہتی کرتا ہے، پاکستانی قوم برادر ملک قطر کیساتھ کھڑی ہے، پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے اور اپنے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، ترجمان

پاکستان غزہ میں اسرائیلی بربریت کی بھی مذمت کرتا ہے، پاکستان تنازع فلسطین کا اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل چاہتا ہے، شفقت علی خان

وزیراعظم شہباز شریف ٹی چوک فلائی اوور کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد دعا مانگ رہے ہیں

IMF وفد 25 ستمبر سے 2 ہفتے کیلئے پاکستان کا دورہ کریگا

پاکستانی معیشت کے جائزے کے بعد IMF اگلی قسط جاری کرنے کی سفارش کریگا

ٹی چوک فلائی اوور منصوبہ رہائشیوں کیلئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، شہباز شریف

اسلام آباد سے راولپنڈی کے مسافروں کے لیے ریل کی سہولت بھی مہیا کی جائے گی، مختصر وقت میں کسی بھی منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، شہباز شریف کا خطاب

پاکستان 2027ء میں ایس سی او سمٹ کی میزبانی کرے گا، تیاریاں ابھی سے کرنا ہوں گی، وزیراعظم، ایکسپریس وے چند ماہ پہلے مکمل ہو چکی تھی، ٹی چوک فلائی اوور منصوبہ 150 دنوں میں افتتاح ہوجائیگا، وزیر داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان اگلے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) اجلاس کی میزبانی کرے گا جس کیلئے حکام کو ابھی سے تیاری شروع کرنا ہوگی، ٹی چوک فلائی اوور اسلام آباد، راولپنڈی اور گردونواح کے رہائشیوں کیلئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، اسلام آباد سے راولپنڈی کے مسافروں کے لیے ریل کی سہولت بھی مہیا کی جائے گی، مختصر وقت میں کسی بھی منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وہ جمعہ کو جی ٹی روڈ، اسلام آباد ایکسپریس ہائی وے کے جنکشن (ٹی چوک) روات پر فلائی اوور کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھنے ...

برطانیہ کا پاکستان میں سیلاب متاثرین کیلئے 1 ارب روپے سے زائد امداد کا اعلان

اسحاق ڈار سے برطانیہ کی ہائی کمشنر کی ملاقات، سیلابی تباہ کاررو ائیوں پر طانیہ کی جانب سے مکمل یکجہتی کا اظہار

ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، اعلیٰ سطح کے تبادلوں کی اہمیت اور حالیہ علاقائی اور بین الاقوامی پیشرفت پر بھی تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ہائی کمشنر نے سیلاب اور جاری مون سون کے تباہ کن اثرات پر برطانیہ کی جانب سے پاکستان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان/نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ ہم آہنگی میں 3 ملین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

مظفرآباد: سپیکر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری لطیف اکبر سے سابق برطانوی وزیر خارجہ وسابق ممبر پارلیمنٹ برطانیہ بیرسٹر عطاء الرحمٰن چشتی ملاقات کررہے ہیں، وزراء حکومت میاں عبدالوحید ودیگر موجود ہیں

اسلام آباد: نائب وزیراعظم، وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے برطانوی ہائی کمشنر ملاقات کررہی ہیں

صدر آصف زرداری دس روزہ دورہ پر چین چلے گئے

دورے میں سی پیک اور مستقبل کے رابطہ کاری منصوبے زیر غور آئیں گے، ترجمان

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری دس روزہ دورہ پر چین چلے گئے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

حکومت کا اربن فلڈنگ پر قابو پانے کیلئے نیا لائحہ تشکیل دینے کا فیصلہ

ملک بھر میں حالیہ تباہ کن سیلابی صورتحال پر وزارتِ موسمیاتی تبدیلی متحرک ہوگئی

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے اربن فلڈنگ پر قابو پانے کے لیے نیا لائحہ عمل اور پالیسی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے، ملک بھر میں حالیہ تباہ کن سیلابی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

مہاجرین کے مسائل حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائینگے، جاوید بڈھانوی

مکانات جلد تعمیر ہونگے — حکومتی کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ

وزیراعظم آزاد کشمیر کی ہدایت پر اجلاس وزیر بحالیات جاوید اقبال کی زیر صدارت منعقد ہوا، محکمہ مال کو ترجیحی بنیادوں پر زمین کی الاٹمنٹ کی کارروائی تیز کرنے کا حکم

اجلاس کے دوران کمیٹی میں مہاجرین 1989 اور مابعد کے مسائل سے متعلق 14 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا گیا، تمام جائز مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائیگا، وزیر بحالیات

مظفرآباد (نامہ نگار) مہاجرین جموں وکشمیر 1989 مابعد کی آبادکاری اور مسائل کے حل کے حوالے سے وزیراعظم آزاد کشمیر کی ہدایت پر قائم کمیٹی کا اعلیٰ سطحی اجلاس وزیر بحالیات جاوید اقبال بڈھانوی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو سردار ظفر محمود، کمشنر بحالیات سردار وحید خان، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ مفتی محمد سجاد، ایڈیشنل سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن بشارت نبی، ایڈیشنل سیکرٹری قانون فدا مختار و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیر بحالیات نے محکمہ مال کو ہدایت کی کہ مہاجرین 1989 کو ترجیحی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

دنیا بھر میں صحافتی آزادی 50 سال کی نچلی ترین سطح پر پہنچ گئیں

صحافتی آزادی میں کمی 43 ممالک میں دیکھی گئی، افریقہ اور یورپ کے 15،15 ملک شامل

اسلام آباد (این این آئی) جمہوریت پر مبنی تھنک ٹینک کی جمعرات کو جاری ہونے والی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا بھر میں صحافتی آزادی پچھلے 5 برسوں میں نمایاں طور پر کم ہوئی ہے اور گزشتہ 50 برسوں کی نچلی ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسٹاک ہوم میں قائم انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنس (آئیڈیا) کی رپورٹ کے مطابق افغانستان، برکینا فاسو اور میانمار (جو پہلے ہی صحافتی آزادی کے کمزور ترین ممالک میں شمار ہوتے ہیں) نے آزادی صحافت میں سب سے بڑی گراوٹ کا سامنا کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ آزادی صحافت میں جنوبی کوریا میں چوتھی سب سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

مظفرآباد: وزیر بحالیات جاوید اقبال بڈھانوی مہاجرین جموں وکشمیر 1989ء مابعد آبادکاری اور مسائل کے حل سے قائم کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ریاست جن کو دہشتگرد کہتی رہی اب انکو ادائیگیاں کرینگے، اسلام آباد ہائیکورٹ

عدالت نے لاپتہ شہری عمر عبداللہ کے والد سے استفسار کیا کہ کیا آپ کو امدادی رقم ادا کر دی گئی ہے؟

سیکرٹری گمشدہ افراد انکوائری کمیشن نے عدالت کو آگاہ کیا کہ جبری گمشدہ افراد کی فیملیز کو ادائیگی کے لیے سپیشل کمیٹی بنائی گئی ہے

اسلام آباد (یواین پی) اسلام آباد ہائی کورٹ میں لاپتہ شہری کی بازیابی کے لیے دائر درخواست پر سماعت ہوئی جس میں جسٹس محسن اختر کیانی نے ریمارکس دیئے کہ ریاست جن کو دہشت گرد کہتی رہی اب ان کو ادائیگیاں کریں گے۔ عدالت نے لاپتہ شہری عمر عبداللہ کے والد سے استفسار کیا کہ کیا آپ کو امدادی رقم ادا کر دی گئی ہے؟ جس پر لاپتہ شہری کے والد نے بتایا کہ ہمیں تاحال امدادی رقم کی ادائیگی نہیں ہوئی۔ سیکرٹری گمشدہ افراد انکوائری کمیشن نے عدالت کو آگاہ کیا کہ جبری گمشدہ افراد کی فیملیز کو ادائیگی کے لیے سپیشل کمیٹی بنائی گئی ہے، جسٹس محسن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

بھمبر: کمشنر میرپور ڈویژن چوہدری مختار حسین امن وامان کے حوالہ سے اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

برطانیہ میں مقیم معروف پاکستانی کمیونٹی لیڈر خالد محمود خالق کلچر ایوارڈ کیلئے نامزد

نامزدگی بریڈفورڈ کے موجودہ لارڈ میئر محمد شفیق کونسلر کی جانب سے کی گئی جو خود بھی کمیونٹی کے فعال اور موثر نمائندے سمجھے جاتے ہیں

خالد محمود خالق نے خدمت کے جذبے سے پاکستانی کمیونٹی کو مثبت شناخت دی، لارڈ میئر محمد شفیق، ایوارڈ کو کمیونٹی کے نام کرتا ہوں، خالد محمود

اسلام گڑھ (نیوز رپورٹر) برطانیہ میں مقیم معروف پاکستانی کمیونٹی لیڈر، اوورسیز ایڈوائزری کونسلر برائے برطانیہ اور مسلم لیگ (ن) برطانیہ کے متحرک سیکرٹری خالد محمود خالق کو ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں 2025 کلچر ایوارڈ کے لیے باضابطہ طور پر نامزد کر دیا گیا ہے۔ یہ نامزدگی بریڈفورڈ کے موجودہ لارڈ میئر محمد شفیق کونسلر کی جانب سے کی گئی، جو خود بھی کمیونٹی کے ایک فعال اور موثر نمائندے سمجھے جاتے ہیں۔ یورپ میں اپنی نوعیت کا پہلا ایوارڈ 2025 کلچر ایوارڈ اپنی نوعیت کا پہلا ثقافتی اعزاز ہے، جس کا آغاز برطانیہ کے شہر بریڈفورڈ سے کیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ نہ صرف یورپی سطح پر پاکستانیوں کی ثقافتی، سماجی اور کمیونٹی خدمات کو تسلیم کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے بلکہ اس کا مقصد ان شخصیات کو خراج تحسین پیش کرنا ہے جو اپنی محنت، خلوص، اور جذبے سے نہ صرف برطانیہ بلکہ یورپ بھر میں پاکستانی شناخت کو فخر سے بلند کر رہے ہیں۔ خالد محمود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

دوحہ پر اسرائیلی حملہ — سلامتی کونسل میں پاکستان اور اسرائیل میں تلخ جملوں کا تبادلہ

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پاکستان اور اسرائیل کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا، پاکستان نے قطر میں حماس رہنماؤں پر حالیہ اسرائیلی حملے کو غیر قانونی، بلا اشتعال اور خطے کے استحکام کے لیے خطرہ قرار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

عراق کے اعلیٰ سطح وفد کا ایف آئی اے ہیڈکوارٹرز کا دورہ

پاکستان اور عراق بارڈر مینجمنٹ ایجنسیز کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دیا جائیگا، وفد کا بریفنگ پر اظہار تشکر

راولپنڈی (یواین پی) عراق کے اعلیٰ سطح وفد نے ایف آئی اے ہیڈکوارٹرز اسلام آباد کا دورہ کیا جو سرحدی انتظامات کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ یہ دورہ انٹرنیشنل سینٹر فار مائیگریشن پالیسی ڈویلپمنٹ (ICMPD) کے تعاون اور ڈنمارک کے مالی تعاون سے جاری ''رائٹس بیسڈ بارڈر مینجمنٹ'' منصوبے کے تحت کیا گیا۔ ایف آئی اے ہیڈکوارٹرز آمد پر ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ہیڈکوارٹرز جان محمد نے وفد کا استقبال کیا۔ وفد کو ایف آئی اے کے مینڈیٹ، دائرہ کار اور امیگریشن کنٹرول سے منظم جرائم کی روک تھام تک ایجنسی کی ذمہ داریوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور ایف آئی اے کے خصوصی یونٹس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

آزاد کشمیر کے عوام خوش قسمت ہیں انہیں ہر سہولت میسر ہے، کمشنر میرپور

بھمبر میں امن وامان کے فروغ، جرائم کی روک تھام، عوامی تحفظ اور ریاستی وسائل کے موثر استعمال بارے اعلیٰ سطحی اجلاس

تمام ادارہ جات پولیس مجسٹریٹس سول سوسائٹی عوام تاجر وہر شہری کی حفاظت کیلئے ہمہ وقت تیار رہے، چوہدری مختار حسین

بھمبر (نیوز رپورٹر) کمشنر میرپور ڈویژن چوہدری مختار حسین نے ڈی آئی جی ڈاکٹر لیاقت حسین کے ہمراہ امن وامان کے حوالہ سے پولیس مجسٹریٹس کے اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام خوش قسمت ہیں جہاں انہیں ہر سہولت میسر ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوارالحق اور کابینہ کی کاوشوں سے تحریک آزادی کشمیر کے لیے موثر آواز و اقدامات، سیز فائر لائن پر انڈین فائرنگ سے شہداء وزخمیوں کے لئے خصوصی پیکج، تعلیم صحت سستی بجلی آٹا، سوشل پروٹیکشن ایکٹ روڈز انفراسٹرکچر، رٹھوعہ ہریام، حاضری، دانش سکول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

چیئرمین سینیٹ کا میجر عزیز بھٹی شہید (نشانِ حیدر) کو خراجِ عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے وطن کے بہادر سپوت اور نشانِ حیدر کے حامل عظیم ہیرو میجر عزیز بھٹی شہید کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں انہیں زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ میجر عزیز بھٹی شہید نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے مادرِ وطن کے دفاع کی تاریخ میں ایسا روشن باب رقم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

بلاول بھٹو کی 37 ویں سالگرہ 21 ستمبر کو منائی جائے گی

اس سلسلے ملک بھر میں پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام سالگرہ کے کیک کاٹے جائیں گے

اسلام آباد (یواین پی) سابق وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کے فرزند بلاول بھٹو زرداری کی 37 ویں سالگرہ 21 ستمبر کو منائی جائے گی اس سلسلے ملک بھر میں پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام سالگرہ کے کیک کاٹے جائیں گے اور بلاول بھٹو کی درازی عمر کیلئے دعائیں مانگی جائیں گی۔ بلاول بھٹو زرداری سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے نواسے، محترمہ بے نظیر بھٹو اور صدر پاکستان آصف علی زرداری کے بڑے فرزند ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری 21 ستمبر 1988 کو پیدا ہوئے۔ بلاول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

صدر مملکت آصف علی زرداری کا چین پہنچنے پر استقبال کیا جارہا ہے

سرینگر: بھارتی فوجی گاڑی نے کشمیری نوجوان کو دانستہ طور پر ٹکر مار کر شہید کر دیا

سری نگر (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر کے گرمائی دارلحکومت سری نگر میں بھارتی پیراملٹری فورس کی گاڑی نے ایک کشمیری نوجوان کو دانستہ طور پر ٹکر مار کر شہید کر دیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

میجر عزیز بھٹی شہید کی جرات نے مکار دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیئے، محسن نقوی

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ میجر عزیز بھٹی شہید کی جرات اور دلیری نے مکار دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیئے، شہید کی جرات اور وطن سے محبت کی داستان تاریخ میں سنہرے حروف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

علی پرویز ملک سے شیوران پاکستان کے سی ای او کی ملاقات

حکومت سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پر عزم ہے، وزیر پیٹرولیم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک سے شیوران پاکستان کے سی ای او احمد زاہد نے ملاقات کی جس میں سرمایہ کاری پر گفتگو کی گئی۔ علی پرویز ملک نے امریکی کمپنی شیوران کی پاکستان کے تیل کے شعبے میں 30 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کا خیر مقدم کیا۔ سی ای او شیوران پاکستان نے کہا کہ پاکستان میں مکمل خودکار لوبریکنٹس بلینڈنگ پلانٹ قائم کرنے کے لیے 30 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

میرپور: فوڈ سیفٹی آفیسر عدنان علی نقوی، اسسٹنٹ فوڈ سیفٹی آفیسر آصف ریاض اشیاء خوردونوش کے معیار کی پڑتال کر رہے ہیں

ڈڈیال، فراز مقتول کا قاتل، 12 گھنٹے کے اندر اندر گرفتار

ٹیم تشکیل دے کر سہنسہ کی حدود میں چھاپہ مار کر مرکزی ملزم وقاتل مبین کو گرفتار کر لیا

ڈڈیال (وحید ثانی سے) فراز مقتول کا قاتل ڈی ایس پی ڈڈیال نے 12 گھنٹے کے اندر اندر گرفتار کروا لیا۔ دوسرے نقاب پوش کی تلاش جاری۔ تفصیل کے مطابق گزشتہ شب 10 بجے رات کو معمولی رنجش کی بنا پر راجہ مبین نے اپنے ایک نامعلوم ساتھی کے ہمراہ سنڈل بازار میں ٹائر شاپ پر بیٹھے فراز کو فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ملزم مبین پولیس حراست میں

میرپور میونسپل مجسٹریٹ ان ایکشن تجاوزات، ناقص صفائی پر دکانداروں کو بھاری جرمانے

میونسپل مجسٹریٹ زاہد مجید شیخ کا رواں ماہ ملاوٹ خوروں ہوٹلز پر ناقص صفائی کے انتظامات تجاوزات کنندگان کے خلاف کاروائی کا سلسلہ جاری

مجسٹریٹ نے ہمراہ فیلڈ عملہ ہوٹلوں میں صفائی کا انتظام چیک کیا ناقص صفائی رکھنے پر خلاف ورزی کنندگان کو وارننگ، ہزاروں روپے جرمانہ، ناقص برتن بھی تلف

میرپور (وقائع نگار) میئر میونسپل کارپوریشن چوہدری عثمان علی خالد کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں میونسپل مجسٹریٹ زاہد مجید شیخ کا رواں ماہ ملاوٹ خوروں ہوٹلز پر ناقص صفائی کے انتظامات تجاوزات کنندگان کے خلاف کاروائی کا سلسلہ جاری۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل مجسٹریٹ نے ہمراہ فیلڈ عملہ ہوٹلوں میں صفائی کا انتظام چیک کیا ناقص صفائی رکھنے پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مقتول راجہ فراز

ڈڈیال معمولی تلخ کلامی کا شاخسانہ فائرنگ سے نوجوان جان کی بازی ہار گیا

راجہ مبین اپنے نامعلوم ساتھی کے ہمراہ موٹر سائیکل پر آیا اور آتے ہی تین فائر داغ دیئے، راجہ فراز موقع پر ہی دم توڑ گیا

فراز اور مبین دونوں کلگجور کے ہی رہائشی ہیں، مقتول عوامی ایکشن کمیٹی ڈڈیال کا بھی سرگرم رکن تھا، عوام میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی

ڈڈیال (وحید ثانی سے) ڈڈیال کے نواحی ایریا کلگجور کھٹاڑ کے رہائشی نوجوان راجہ فراز احمد کو معمولی رنجش پر طیش میں آ کر کلگجور کے ہی رہائشی راجہ مبین نیا اپنے نامعلوم ساتھی کی مدد سے سنڈل بازار میں فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ بظاہر حاصل کردہ معلومات کے مطابق واقعہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

میرپور: چیئرمین ضلع کونسل راجہ نوید اختر گوگا، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فدا حسین راجہ ذیابطس کے مریضوں کے لئے لگائے گئے فری میڈیکل کیمپ کا معائنہ کررہے ہیں

DAILY MEDIA EXPRESS

روزنامہ میڈیا ایکسپریس اسلام آباد میرپور

پبلشر سردار شہزاد عزیز نے انٹر گرافکس پرنٹر 1.9 سے چھپوا کر میڈیا ہاؤس عبداللہ پارک بارہ کہو سے شائع کیا

زرعی اور موسمیاتی ایمرجنسی

وزیراعظم شہباز شریف نے ملک میں موسمیاتی اور زرعی ایمرجنسی لگانے کا اعلان کر دیا۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ سیلاب نے بڑی تباہی مچائی ہے، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر، خیبر پختونخوا اور پنجاب کے بعد اب یہ سندھ میں داخل ہو رہا ہے، موسمیاتی تبدیلیوں سے راتوں رات نہیں نبٹا جا سکتا، یہ بہت بڑا چیلنج ہے، اِس میں پاکستان اکیلے کچھ بھی نہیں کر سکتا، سب کو مل کر اِس سے نبٹنا ہو گا لیکن اس کے لئے ایک روڈ میپ چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت موسمیاتی تبدیلی کے سیکرٹری کی ذمہ داری لگا دی گئی ہے کہ وہ تمام تر تباہ کاری سے نبٹنے کا پروگرام تیار کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ سیلاب سے ہونے والے زرعی نقصانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے، اس کی تفصیل آئندہ ہفتے سامنے آ جائے گی جسے کابینہ میں پیش کیا جائے گا، لیکن اب تک کی اطلاعات کے مطابق لگ بھگ ایک ہزار پاکستانی سیلاب کی نذر ہو چکے ہیں جبکہ ہزاروں زخمی ہوئے اور پنجاب کی ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی زیرِ آب ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سیلاب کی تباہ کاری کو سامنے رکھتے ہوئے کابینہ سے مشاورت کے بعد موسمیاتی اور زرعی ایمرجنسیوں کا اعلان کیا جا رہا ہے، وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی سربراہی میں ایک کمیٹی بھی تشکیل دی جا رہی ہے تاکہ اِس پر فی الفور کام شروع کیا جا سکے تاہم سیلاب کے ازالے کے لئے صوبوں کو بھی اپنا حصہ ڈالنا ہو گا۔ انہوں نے ایپکس لیول پر اجلاس بلانے کا اعلان بھی کیا تاکہ گفتگو کر کے ایک ٹھوس پالیسی مرتب کی جائے۔ کابینہ اجلاس کے بعد وفاقی وزراء علی پرویز ملک اور ڈاکٹر طارق فضل چودھری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہے۔

پنجاب میں سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے اور ہلاکتوں کی سب سے زیادہ تعداد بھی یہیں رپورٹ ہوئی ہے۔ اس کے باوجود صوبائی حکومت اپنے دستیاب وسائل کے ساتھ متحرک ہے۔ وزیراعلیٰ، وزرا اور متعلقہ ادارے ریسکیو و ریلیف میں مصروفِ عمل ہیں۔ سیلاب میں پھنسے 40 لاکھ سے زائد افراد کی محفوظ مقامات تک منتقلی جاری ہے۔ متاثرہ علاقہ بڑی حد تک زرعی اراضی پر مشتمل ہونے کے باعث کئی اضلاع میں فصلیں بہہ گئیں، جبکہ ہزاروں گھر زیرِ آب آنے سے لوگوں کے اثاثوں اور مویشیوں کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے جلال پور پیر والا کے دورے میں متاثرین کو نقصانات کے ازالے کی یقین دہانی کراتے ہوئے امدادی پیکیج کا اعلان کیا: جاں بحق افراد کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے، مکمل طور پر منہدم گھروں کیلئے 10 لاکھ، ایک کمرہ گرنے اور بڑے مویشی کے ضیاع پر 5 لاکھ، جبکہ چھوٹے جانور کے لیے 50 ہزار روپے۔ حکومتِ پنجاب نے ائیر لفٹ ڈرون بھی لیا ہے جو 200 کلوگرام تک وزن اٹھا کر متاثرہ شخص کو محفوظ مقام تک منتقل کر سکتے ہیں۔ سیکرٹری داخلہ پنجاب نے سول ڈیفنس کے لئے 10 مزید ائیر لفٹ ڈرونز کی خریداری کی ہدایت کرتے ہوئے مذکورہ ڈرون کو سیلاب میں پھنسے افراد کو ریسکیو کرنے کے لئے فوری طور پر ملتان بھجوانے کا حکم دیا کیونکہ اِس وقت دریائے چناب کے ریلے نے جنوبی پنجاب کا بڑا حصہ پانی میں ڈبو دیا ہے، کئی علاقے زیرِ آب ہیں جہاں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پنجاب حکومت نے سیلاب متاثرین کے نقصانات کے ازالے پر کام شروع کر دیا ہے جبکہ اِس کام کو احسن طریقے سے سرانجام دینے کیلئے ایک نیا شعبہ بھی قائم کیا جا رہا ہے، جس کے ذریعے گھروں، فصلوں، زمینوں، جانوروں کے نقصان کا ریکارڈ مرتب کیا جائے گا جبکہ نقصانات کا درست تخمینہ سیٹلائٹ سروے اور زمینی گرداوری کے ذریعے لگایا جائے گا۔

سیلاب تو پنجاب سے سندھ میں داخل ہو ہی رہا ہے لیکن کراچی میں تو دو دن کی بارشوں نے پہلے ہی سیلابی صورتحال پیدا کر دی، ملیر اور لیاری کی ندیاں دریاں کا سا منظر پیش کر رہی تھیں، شہر کے بعض نشیبی علاقے زیرِ آب آ گئے تاہم میئر کی درخواست پر چیف سیکرٹری سندھ نے فوج طلب کر لی جس کے بعد پاک فوج اور رینجرز کی ٹیموں نے سینکڑوں شہریوں کو ریسکیو کیا۔ سندھ حکومت نے ویسے تو متوقع سیلاب کو سپر فلڈ قرار دیتے ہوئے اپنی تیاریاں مکمل کر رکھی ہیں تاہم تین دریاں کا پانی ہیڈ پنجند سے گزر کر دریائے سندھ میں داخل ہو رہا ہے، اس سے سندھ کے متعدد علاقے متاثر ہو سکتے ہیں۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سندھ کے مطابق آئندہ دو روز کے دوران گڈو اور سکھر بیراج کے مقام پر انتہائی اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ہے۔ موجودہ سیلابی صورتحال پر معاشی تھنک ٹینک اکنامک پالیسی اینڈ بزنس ڈویلپمنٹ نے ایک رپورٹ جاری کی جس کے مطابق حالیہ سیلاب سے زراعت اور صنعت بری طرح متاثر ہوئی ہے جس سے ملکی معیشت کو بھی دھچکا لگا ہے اور اس کی جی ڈی پی میں کمی ہو سکتی ہے۔ تھنک ٹینک نے سفارش کی کہ معاشی شرح نمو کو بڑھانے کے لئے ہنگامی اقدامات کیے جائیں، کاروباری لاگت کم کرنے کے لئے شرح سود فوری طور پر نو فیصد پر لائی جائے۔ بعض میڈیا رپورٹس کے مطابق موجودہ سیلاب کے نقصانات کا اندازہ بھی اربوں ڈالر میں لگایا جا رہا ہے۔ پاکستان میں شدید نقصان کے پیشِ نظر اقوام متحدہ کے ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر نے ادارے کے مرکزی ایمرجنسی رسپانس فنڈ سے پاکستان کے لئے مزید 50 لاکھ ڈالر جبکہ کینیڈا نے 26 لاکھ ڈالر امداد کا اعلان کیا ہے۔ اس سے پہلے ایشیائی ترقیاتی بینک کے صدر بھی 30 لاکھ ڈالر امداد کا اعلان کر چکے ہیں۔ ملک میں گو کہ موسمیاتی اور زرعی ایمرجنسی کا اعلان کر دیا گیا ہے لیکن اس کے خدوخال ابھی واضح نہیں ہیں، وزیر منصوبہ بندی کی سربراہی میں قائم ہونے والی کمیٹی کو چاہئے کہ فوری طور پر واضح فریم ورک جاری کرے۔ زرعی ایمرجنسی کا نفاذ بظاہر کسانوں کو ریلیف دینے کے لئے کیا گیا ہے، اس کے تحت سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دے کر انہیں وزرائے اعلیٰ کی مشاورت سے معاوضے یا قرضوں کی سہولت کی فراہمی کو ممکن بنایا جائے گا تاکہ ان کے نقصانات کی بھرپائی ممکن ہو سکے تاہم اِس سمیت موسمیاتی ایمرجنسی کی نوعیت بھی واضح ہونی چاہئے۔

سپریم کورٹ آزاد جموں وکشمیر کے 50 سنہری سال

آزاد جموں وکشمیر سپریم کورٹ کے قیام کے پچاس سال مکمل ہو گئے۔ اس سلسلہ میں تین روزہ گولڈن جوبلی تقریبات کا آغاز کر دیا گیا۔ سپریم کورٹ کی گولڈن جوبلی کے موقع پر 11 تا 13 ستمبر 2025 تین روزہ تقریبات کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں افتتاحی تقریب جمعرات کے روز سپریم کورٹ آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد میں ہوئی۔ چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان، سینئر جج سپریم کورٹ جسٹس خواجہ محمد نسیم اور جج سپریم کورٹ جسٹس رضا علی خان نے وکلاء کے ہمراہ کیک کاٹ کر گولڈن جوبلی تقریبات کا آغاز کیا۔ افتتاحی تقریب سے چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان اور سینئر جج سپریم کورٹ جسٹس خواجہ محمد نسیم نے خطاب کیا جبکہ تقریب میں سینئر وکلاء نے بھی اظہار خیال کیا اور نوجوان وکلاء نے مقالہ جات پیش کیے۔

چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان کا خطاب

چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان نے افتتاحی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ آزاد جموں وکشمیر کے قیام کے 50 سال مکمل ہونے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے ریاست کی عوام، سابق اور موجودہ جج صاحبان، تمام وکلاء صاحبان اور زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے شہریوں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ سابق چیف جسٹس اور جج صاحبان جو دنیا سے رحلت فرما گئے اور جو اس وقت حیات ہیں ان سب کو خراج عقیدت اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنھوں نے اپنی کاوشوں سے ہمارے لئے اور ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے ترقی پسند اور مؤثر نظام فراہمی انصاف کے ذریعے ایک فلاحی ریاست کی بنیاد رکھی۔ آج کے دن بھارتی مقبوضہ جموں وکشمیر کے اپنے بھائیوں، بہنوں، بزرگوں، بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے انھیں آزاد ریاست کے تمام باشندوں اور پوری پاکستانی قوم کی جانب سے بھارتی غیر قانونی قبضہ اور غیر قانونی و غیر آئینی اقدامات کے خلاف ان کی جدوجہد آزادی کی مکمل تائید و حمایت کا یقین دلاتا ہوں۔ بھارت سے آزادی کی جدوجہد میں بھارتی غیر قانونی قابض افواج کے ہاتھوں شہید اور زخمی ہونے والے تمام کشمیریوں کو سلام عقیدت پیش کرتا ہوں اس پیغام کے ساتھ کہ آپ کی قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی اور انشاء اللہ ایک دن ضرور آئے گا جب بھارتی مقبوضہ جموں وکشمیر میں صبح آزادی کا سورج طلوع ہو گا۔

سپریم کورٹ آزاد جموں وکشمیر کے پہلے چیف جسٹس نے 10 مئی 1975 کو اپنے عہدے کا حلف لیا۔ اس طرح 10 مئی 2025 کو سپریم کورٹ آزاد جموں وکشمیر کے قیام کو پچاس برس مکمل ہونے پر تین روزہ گولڈن جوبلی تقریبات اور جوڈیشل کانفرنس کا پروگرام بھی فائنل ہو چکا تھا جس میں چیف جسٹس پاکستان جناب جسٹس یحییٰ آفریدی کی بطور مہمان خصوصی شرکت اور ان کے علاوہ سپریم کورٹ پاکستان کے معزز جج صاحبان اور پورے پاکستان سے صوبائی چیف جسٹس اور جج

صاحبان کے علاوہ عدل و انصاف سے وابستہ دیگر بہت سے مہمانوں کی شرکت کنفرم بھی ہو چکی تھی لیکن 6 اور 7 مئی 2025 کی درمیانی شب بھارت نیرات کی تاریکی میں مسلح جارحیت کرتے ہوئے ہماری شہری آبادیوں اور مساجد کو میزائلوں اور توپوں سے نشانہ بنایا جس کی وجہ سے متعدد خواتین، بچے اور بزرگ شہید ہو گئے۔ غیر معمولی جنگی صورتحال کی وجہ سے گولڈن جوبلی تقریبات کو ملتوی کرنا پڑا۔ الحمدللہ ہماری بہادر مسلح افواج نے بھارت کو دندان شکن جواب دیا اور نہ صرف یہ کہ ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا بلکہ ہماری سیاسی و عسکری قیادت نے پوری دنیا میں پاکستان کا وقار بلند کیا جس پر میں وزیراعظم پاکستان، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور تینوں مسلح افواج کے سربراہان، جوانوں اور پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں بالخصوص اس موقع پر میں پاک فضائیہ کے شاہینوں اور سائبر واریئرز کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنھوں نے بھارت کو فضا اور زمین پر شکست دے کر ایک تابناک تاریخ رقم کی اور دشمن کے فضائی دفاعی نظام اور مشینری کو جام کر کے ملک و وطن کا نام پوری دنیا میں روشن کیا۔ ملک کے دشمنوں کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے جس میں دو دن پہلے ہمارے ایک بہادر نوجوان میجر عدنان کی شہادت ہوئی جنھوں نے آخری سانسوں میں بھی ان کے ساتھ دشمن سے برسرِپیکار اپنے ساتھیوں کی خیریت دریافت کی اور پھر جام شہادت نوش کیا۔ میں اس موقع پر پاک فوج کے اس عظیم مجاہد کو سلام عقیدت پیش کرتا ہوں۔ ہمیں اپنی بہادر مسلح افواج کی قیادت اور جوانوں پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس موقع پر معرکہ حق میں شہید ہونے والے مسلح افواج کے تمام جوانوں اور شہریوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنھوں نے دفاع وطن کے لئے اپنا لہو پیش کر دیا۔ صورتحال بہتر ہونے پر ہم نے دوبارہ سے گولڈن جوبلی تقریبات کے انعقاد کا فیصلہ کیا جس کا آج پہلا دن ہے۔ نصف صدی کے عرصہ پر محیط ریاست کے سب سے بڑے ایوان عدل کا عدالتی سفر نشیب و فراز کے ساتھ ساتھ ایک سنہری عدالتی تاریخ کا حامل ہے جس کے اوراق آپ سب کے سامنے موجود ہیں۔ ہماری عدلیہ نے روز اول سے ہی ہر سطح پر تاریخ ساز فیصلے صادر کئے ہیں۔ ریاست میں عدل و انصاف کی حکمرانی کا خواب اگرچہ پوری طرح شرمندہ تعبیر نہ بھی ہوا ہو لیکن ہم اس جانب نہایت کامیابی کے ساتھ ہر لحہ بڑھ رہے ہیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ سپریم کورٹ کے قیام سے لے کر اب تک ریاستی اعلیٰ عدلیہ اور ماتحت عدلیہ کی جانب سے مسلسل فراہمی انصاف کے ساتھ ساتھ عدالتی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور مطلوبہ عدالتی عملہ کی دستیابی کے سلسلہ میں عدالتی اصلاحات لانے کے علاوہ اس سلسلہ میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کیلئے جہد مسلسل جاری رہی۔ آزاد جموں وکشمیر میں 2000 کی دہائی میں عدلیہ کو محدود مالی اختیار ملنے سے کسی قدر عدلیہ کی آزادی کا تصور مستحکم ہوا۔ ریاست کے اندر گڈ گورننس، آئین اور قانون کی حکمرانی، میرٹ کی بالادستی کے علاوہ ایک مثالی بھائی چارے، امن و امان، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، اعلیٰ معاشرتی اقدار، جمہوری رویوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ ایک انتہائی پرامن اور شفاف معاشرتی اقدار پر مبنی اسلامی جمہوری نظام کے قیام میں ہماری جمہوری حکومتوں، عدلیہ کے ججز، وکلا، سرکاری اداروں، طالب علموں، خواتین، علمائے کرام، صحافیوں، سول سوسائٹی اور دیگر تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ آج میں انتہائی فخر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ آزاد جموں وکشمیر میں ایک مثالی معاشرتی نظام قائم ہے جس میں جرائم کی شرح انتہائی کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام درست سمت میں چل رہا ہے۔ ہمارے ہاں فرقہ وارانہ منافرت اور اختلافات مفقود ہیں۔ تمام دینی مکاتب فکر ہم آہنگی کے ساتھ باہم بھائی چارے کی فضا قائم رکھے ہوئے ہیں۔ آزاد جموں وکشمیر میں ہمارا سماجی نظام انتہائی شفاف ہے۔ جج ہو یا وزیر، سیاسی کارکن ہو یا ملازم، وکیل ہو یا طالب علم، ایک عام شہری ہو یا سرکاری عہدیدار، سب ایک دوسرے کے ساتھ ایک گہرے سماجی تعلق اور رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے شہری دکھ سکھ میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے نظر آتے ہیں۔ باہم بھائی چارے کی یہ پرلطف فضا ریاست کے ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں کے لئے آکسیجن کا کام کرتی ہے جو سماجی انصاف سے مزین ایک ترقی پسند معاشرہ کی پہچان ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ میں نہایت یقین اور اطمینان کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ہم دنیا کے ایک بہترین خطہ میں پرامن اور پرسکون معاشرہ میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

بطور چیف جسٹس اسی معاشرہ کے ایک فرد کے طور پر پوری ریاست جموں وکشمیر کے اپنے بہن بھائیوں کو اس خوبصورت فضا میں ریاست کی سب سے بڑی عدالت کے قیام کے پچاس برس کی تکمیل پر یقین دلاتا ہوں کہ ریاست کے اس عظیم ایوان عدل میں انصاف کا ترازو ہمیشہ مظلوم کے حق میں رہے گا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ میری رائے میں فراہمی انصاف کے لئے عدلیہ کا کردار اس وقت شروع ہوتا ہے جب ریاستی اداروں کی جانب سے دادرسی پر ایک متاثرہ شہری مطمئن نہیں ہوتا اور وہ عدالت سے رجوع کر لیتا ہے۔ ایسی صورت میں عدالتیں آئین کے تحت اپنی ذمہ داری نبھانے کی پابند ہو جاتی ہیں۔ آج کے دور میں ریاست کا ہر شہری انصاف کی فوری فراہمی اور اپنی دہلیز پر انصاف کے حصول کی توقع رکھتا ہے۔ عدالتوں کی ذمہ داریاں آج پہلے سے کہیں زیادہ ہیں۔ تعلیم، شعور اور قانون سے آگہی کی بناء پر آج ہر شہری اپنے حقوق کے لئے فوری آواز اٹھاتا ہے جب کہ ماضی میں اس طرح نہ تھا۔ حکومت ہو یا عدلیہ، انتظامیہ ہو یا مقننہ، فریقین مقدمہ ہوں یا وکلاء، عدالتی عملہ ہو یا جج صاحبان سب کے لئے دور حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر کارکردگی دکھانے کی ضرورت ہے۔

ریاست کے سب سے بڑے ایوان عدل کا 50 سالہ تاریخی سنگ میل کو عبور کرنا ہم سب کے لئے ایک جانب دلی خوشی اور اطمینان کا باعث ہے جب کہ دوسری جانب اس امر کا متقاضی بھی ہے کہ اس موقع پر ہم سب مل بیٹھ کر نظام فراہمی انصاف سے متعلق اب تک کے تجربہ کو سامنے رکھتے ہوئے مستقبل کے لئے ٹھوس منصوبہ بندی اور حکمت عملی کی بنیاد رکھیں۔ گذشتہ نصف صدی میں ہماری عدلیہ نے ریاست کے اندر جس ترقی پسند اور فلاحی جمہوری معاشرہ کی بنیاد رکھنے میں ریاست کے دیگر اداروں کے ساتھ ساتھ اپنا آئینی کردار ادا کیا ہے مستقبل میں اس سے بہتر کردار ادا کرنے کے لئے آج ہمیں نئے سرے سے سوچنا ہو گا۔ ریاست کے ایک فرد کے طور پر ہمیں آج اپنا محاسبہ کرنا ہے کہ ہم نے اس نظام میں بہتری کے لئے کیا کردار ادا کیا ہے۔ الحمدللہ ماضی میں بھی اور آج بھی ہمارے جج صاحبان کے فیصلے تاریخ ساز رہے ہیں، ماضی میں وضع کردہ اصول قانون کی روشنی میں مستقبل

میں بھی ہمیں اسی توازن کو قائم رکھتے ہوئے آگے بڑھنا ہو گا۔ عدلیہ نے کبھی بھی رول آف لا اور آئین کی حکمرانی پر کوئی سمجھوتہ کیا ہے اور نہ کبھی کریں گے۔ گولڈن جوبلی تقریبات کے موقع پر ہماری آنے والی نسلیں ایک مضبوط اور مثالی نظام فراہمی انصاف دیکھ کر اپنے آباؤ اجداد کی سنہری تاریخ پر فخر کر سکیں۔ چیف جسٹس سپریم کورٹ نے کہا کہ آیئے ریاستی ایوان عدل کے پچاس برس پورے ہونے پر ہم سب مل کر ریاست اور اس کے تمام اداروں اور شہریوں کی ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کرتے ہیں اور مل کر عہد بھی کرتے ہیں کہ ہم سب ایک نئے جوش اور ولولے کے ساتھ آنے والے برسوں میں پہلے کی نسبت زیادہ بہتر کارکردگی کے ساتھ اپنے فرائض کی بجا آوری کریں گے اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک جدید اور ترقی یافتہ معاشرہ کے قیام کے لئے دن رات کام کریں تاکہ بھارتی مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے ساتھ ساتھ ہم دنیا کی دوسری ترقی یافتہ اقوام میں شامل ہو سکیں۔ اللہ تعالیٰ اس ایوان عدل کو تا قیامت سلامت رکھے اور یہ میزان عدل ریاست کے شہریوں کے لئے انصاف کی روشن امید کے طور پر ہمیشہ قائم و دائم رہے۔

سینئر جج سپریم کورٹ جسٹس خواجہ محمد نسیم کا خطاب:۔

سینئر جج سپریم کورٹ جسٹس خواجہ محمد نسیم نے آزاد کشمیر کے عدالتی نظام کے ارتقاء پر بات کرتے ہوئے کہا کہ تقسیم برصغیر کے وقت جب ریاستوں کو اختیار دیا گیا تھا کہ وہ کسی ایک ملک ہندوستان یا پاکستان کے ساتھ الحاق کریں تو ریاست جموں و کشمیر کے عوام نے آزادی کی جدوجہد کے نتیجے میں 24 اکتوبر 1947 کو آزاد جموں وکشمیر کی حکومت قائم کی۔ آزاد کشمیر حکومت کے قیام کے ساتھ ہی گورننس کا نظام، ایک انتظامی ڈھانچہ، اور ایک قانون ساز ادارہ تشکیل دیا گیا تاکہ جموں وکشمیر کی نئی بننے والی ریاست کے امور کو چلایا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے، آزاد جموں وکشمیر کورٹس اینڈ لاز کوڈ 1948ء کو قرارداد نمبر 82 کے تحت نافذ کیا گیا، جس نے آزاد جموں وکشمیر میں عدالتی نظام کے قیام کی بنیاد رکھی۔ چنانچہ ایک ہائی کورٹ کا قیام عمل میں لایا گیا جس میں ایک چیف جسٹس اور ایک ہائی کورٹ کا جج شامل تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈسٹرکٹ کورٹس اور زیریں عدلیہ (جس میں سب ججز اور مجسٹریٹس کی عدالتیں شامل تھیں) بھی قائم کی گئیں۔ کورٹس لاز اینڈ کوڈ 1948ء میں یہ طریقہ کار بھی وضع کیا گیا کہ کس طرح چیف جسٹس اور ہائی کورٹ کے ججز کے ساتھ ساتھ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز، سب ججز، اور مجسٹریٹس کا تقرر کیا جائے گا۔ اس قانون کے تحت یہ بھی بیان کیا گیا کہ مفتیوں کا تقرر ہائی کورٹ کے ذریعے کیا جائے گا، تاہم اس سے قبل حکومت کی منظوری ضروری ہو گی۔ مفتی اعلیٰ کو آزاد کشمیر حکومت مقرر کرے گی، تاکہ وہ اسلامی شریعت سے متعلق تمام معاملات پر مشورہ دے سکے۔ قانون کی دفعہ 2 کے تحت یہ وضاحت کی گئی کہ اس قانون کے نفاذ کی تاریخ سے قبل موجود قوانین کے تحت کیے گئے تمام اقدامات کو قانونی طور پر درست تسلیم کیا جائے گا اور جو مقدمات اس وقت زیر التوا ہوں گے، وہ نئے عدالتی نظام یعنی آزاد جموں وکشمیر کورٹس اینڈ لاز کوڈ 1948ء کے تحت قائم کردہ عدالتوں کو منتقل کیے جائیں گے۔ دفعہ 3 میں کہا گیا کہ ایسے تمام قوانین اور ضوابط جو اس قانون سے متصادم ہوں گے منسوخ سمجھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قائم کردہ عدالتوں کو انتظامیہ اور عدلیہ کی سرگرمیوں پر عدالتی نگرانی کا اختیار دیا گیا تھا۔ یہ عدالتیں ذمہ دار تھیں کہ وہ تمام اعمال کو قانون کی روشنی میں جانچیں، اور یہ ججز کی ذمہ داری تھی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام اقدامات قانونی دائرہ کار میں ہوں اور قانون کی پاسداری کے اندر رہیں۔ 1948ء کا قانون بعد میں ترمیم کے بعد کورٹس اینڈ لاز کوڈ 1949ء کے طور پر نافذ کیا گیا۔ یہ نیا قانون ایک جامع عدالتی نظام فراہم کرتا تھا تاکہ چیف جسٹس، ہائی کورٹ کے ججز، اور زیریں عدالتوں کے ججز کا تقرر کیا جا سکے۔ کورٹس اینڈ لاز کوڈ 1949ء نے ان تمام قوانین اور ضوابط کو منسوخ کر دیا جو ڈوگرہ دور سے تعلق رکھتے تھے اور نئے نظام سے متصادم تھے۔

آزاد جموں وکشمیر کی قانونی تاریخ کو سمجھنے کے لیے یہ بات ریکارڈ پر لانا ضروری ہے کہ حکومت پاکستان نے اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور UNCIP کی قراردادوں سے حاصل شدہ اختیار کی بنیاد پر آزاد جموں وکشمیر تحریک کے سپریم ہیڈ کو "رولز آف بزنس 1950ء" نافذ

راجہ محمد سہیل خان
rajasohailkhan@gmail.com

کرنے کی اجازت دی۔ Rules of Business 1950 کو تمام شعبہ جات پر لاگو کیا گیا جن میں قانون سازی سیکرٹریٹ، عدلیہ (Judiciary)، حکومتی سرگرمیاں، مالی معاملات (Financial affairs)، اور عوامی سروس میں بھرتیوں سے متعلق امور شامل ہیں۔ سپریم ہیڈ کو یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ صدر اور اپنی کونسل کے دیگر ارکان نامزد کرے، نیز چیف جسٹس اور ہائی کورٹ کے ججز کی تقرری کا اختیار بھی اسی کے پاس تھا۔ Rules of Business 1950 میں مزید یہ درج تھا کہ قانون سازی کے اختیارات ایک کونسل آف منسٹرز (Council of Ministers) کو تفویض کیے جائیں گے، جس میں صدر اور دیگر ارکان شامل ہوں گے، اور ان سب کو سپریم ہیڈ مقرر کرے گا۔ یہ قواعد (1950) نہایت اہم تھے اور انہیں ایک عارضی آئین (Skeleton Constitution) کا درجہ حاصل تھا۔ Rules of Business 1950 کے تحت یہ بھی درج تھا کہ حکومت کو ہر وقت آزاد جموں وکشمیر تحریک کے سپریم ہیڈ کے سامنے جواب دہ ہونا ہو گا، جو ریاست جموں وکشمیر کے اندر تمام اختیارات کا سرچشمہ تصور کیا جاتا تھا۔ Rules of Business 1950 میں 1952 اور 1958 میں بڑی تبدیلیاں کی گئیں، جن کے نتیجے میں سپریم ہیڈ کا صدر اور کونسل آف منسٹرز کو نامزد کرنے کا اختیار واپس لے لیا گیا۔

قانون سازی کے اختیارات، جو پہلے کونسل آف منسٹرز کے پاس تھے، اب وہ اختیارات وزارتِ امور کشمیر (Ministry of Kashmir Affairs) کے مشورے سے استعمال کیے جائیں گے۔ چیف جسٹس اور ہائی کورٹ کے ججز کے ساتھ ساتھ پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین اور ممبران کی تقرری بھی انہی تبدیلیوں کے تحت ہو گی۔ ان ترامیم کے نتیجے میں آزاد جموں وکشمیر حکومت کے انتظامی اختیارات میں واضح کمی کی گئی، اور یہ شرط رکھی گئی کہ وزارت امور کشمیر کا ایک جوائنٹ سیکریٹری چیف ایڈوائزر کے طور پر خدمات انجام دے گا، جس کے پاس قانون سازی سے متعلق وسیع اختیارات ہوں گے۔ صدارتی انتخاب ایکٹ 1960، گورنمنٹ ایکٹ 1964، اور گورنمنٹ ایکٹ 1968 کو آزاد جموں وکشمیر میں نافذ کیا گیا، جس کے تحت چیف ایڈوائزر کو ایک مرکزی کردار دیا گیا جو ایک رکن کو کونسل کا چیئرمین مقرر کرنے کا مجاز تھا، اور اس طرح وہ بطور صدر (ex-officio) خدمات انجام دیتا تھا۔ یہ تینوں ایکٹس (1960، 1964، 1968) آزاد جموں وکشمیر کے عدالتی نظام کو متاثر نہیں کرتے تھے، کیونکہ یہ نظام پہلے ہی آزاد جموں و کشمیر کورٹس اینڈ لاز کوڈ 1949ء کے تحت قائم کیا جا چکا تھا۔ آزاد جموں و کشمیر گورنمنٹ ایکٹ 1970 آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ ایکٹ 1970 کو UNCIP کی قراردادوں کی روشنی میں نافذ کیا گیا تاکہ ریاست جموں وکشمیر کے لیے ایک وسیع تر آئینی ڈھانچہ فراہم کیا جا سکے۔ اس ایکٹ کے تحت تمام قانون سازی اختیارات قانون ساز اسمبلی کو تفویض کیے گئے، سوائے ان معاملات کے جو پاکستان کی حکومت کی ذمہ داریوں کے تحت آتے ہیں (UNCIP کی قراردادوں کے مطابق)، جیسے کہ دفاع و سلامتی، کرنسی کا اجرا، یا کوئی بھی بل، نوٹ یا کاغذی کرنسی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایکٹ 1970 کے تحت قائم کی گئی قانون ساز اسمبلی کو اختیار دیا گیا کہ وہ آئین میں ترمیم کر سکے، سوائے شق 13، 19 اور 28 کے۔ آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ ایکٹ 1970 کی دفعہ 25(1) کے تحت ہائی کورٹ کا قیام عمل میں آیا۔ اس میں یہ بھی بیان کیا گیا کہ ہائی کورٹ میں ایک چیف جسٹس اور دیگر ججز شامل ہوں گے، جن کی تعداد قانون ساز اسمبلی کے قانون کے ذریعے مقرر کی جا سکتی ہے۔ تاہم، اس ایکٹ میں تقرری کا طریقہ کار اور عمل واضح طور پر بیان نہیں کیا گیا، جس کی وجہ سے یہ معاملہ کھلا رہ گیا۔ ہائی کورٹ آزاد جموں وکشمیر کی تمام سول عدالتوں کے لیے آخری اپیل کی عدالت تھی، علاوہ ازیں یہ وصیت (testamentary)، غیر منقولہ جائیداد (intestate) اور ازدواجی معاملات (matrimonial jurisdiction) کے حوالے سے بھی بااختیار تھی جیسا کہ قانون میں دیا گیا تھا۔ آزاد کشمیر کی حدود میں نافذ قانون ہائی کورٹ کے کسی فیصلے، حکم یا ڈگری کے خلاف اپیل کا اختیار کسی بھی فورم کو نہیں دیتا تھا۔ اس خلا کو پُر کرنے کے لیے آزاد جموں وکشمیر Courts and Laws Code 1949ء میں ترمیم کی گئی، جس کے تحت Azad Kashmir Courts and Laws Code (ترمیمی) ایکٹ 1958ء اور دفعات A-13، B-13 کا اضافہ کیا گیا تاکہ ہائی کورٹ کے کسی واحد جج کے فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ میں اپیل کی جا سکے۔ تاہم، 1974ء میں Azad Jammu and Kashmir Judicial Board (Constitution and Jurisdiction) Act کے نفاذ کے بعد دفعات A-13 اور B-13 کو منسوخ کر دیا گیا۔ آزاد جموں وکشمیر جوڈیشل بورڈ (آئین اور دائرہ اختیار) ایکٹ 1974ء (Act XX of 1974) کو 14 ستمبر 1974ء کو نافذ کیا گیا۔ اس ایکٹ کے تحت جوڈیشل بورڈ قائم کیا گیا، جو ڈوگرہ دور میں موجود نظام کی طرز پر تھا۔ جوڈیشل بورڈ ایکٹ 1974ء کی دفعہ 3 میں اس بات کا تعین کیا گیا کہ بورڈ دو یا دو سے زیادہ اراکین پر مشتمل ہو گا۔ دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ان میں سے ایک رکن کو سینئر ممبر نامزد کیا گیا۔ اسی طرح جسٹس خواجہ محمد شریف (مرحوم) کو 15 مارچ 1975ء کو جوڈیشل بورڈ کے پہلے سینئر ممبر کے طور پر مقرر کیا گیا۔ 29 مارچ 1975ء کو AJ&K Judicial Board (Constitution and Jurisdiction) Act, 1974 میں ترمیم کی گئی جس کے ذریعے سینئر ممبر اور ممبر جوڈیشل بورڈ کی پوزیشنز کو بالترتیب چیئرمین اور ممبر کے طور پر دوبارہ نامزد کیا گیا۔ حکومتی ایکٹ 1970ء کے نفاذ کے صرف چار سال بعد ہی آزاد جموں وکشمیر کے عوام پر پاکستان کے آئین 1973ء کے نفاذ کے اثرات پڑے، جس نے پارلیمانی نظام حکومت متعارف کرایا۔ اس کے نتیجے میں آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974ء کو 24 اگست 1974ء کو نافذ کیا گیا، جس نے ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار کو مزید وسیع کیا۔ عبوری آئین 1974ء کی آرٹیکل 43 نے چیف جسٹس اور ہائی کورٹ کے ججوں کی تقرری کا طریقہ کار بیان کیا، جبکہ آرٹیکل 44 نے ہائی کورٹ کو رٹ جاری کرنے کا اختیار دیا۔ بعد ازاں آرٹیکل 42 کو ایکٹ X of 1975 کے ذریعے تبدیل کیا گیا، جس کے تحت آزاد جموں و کشمیر کی سپریم کورٹ کو اعلیٰ ترین اپیل عدالت (Apex Court of Appeal) کے طور پر قائم کیا گیا۔ آزاد جموں وکشمیر کی سپریم کورٹ کو اپیل، نظرثانی (Review) اور مشاورتی (Advisory) اختیارات دیے گئے۔ اب آزاد جموں وکشمیر کی سپریم کورٹ کو جن اداروں کے فیصلوں اور احکامات پر اپیل کا اختیار حاصل ہوا ان میں ہائی کورٹ آف آزاد جموں وکشمیر، ہائی کورٹ آف آزاد جموں وکشمیر کا شریعت اپیلیٹ بنچ، آزاد جموں وکشمیر سروس ٹریبونل، آزاد جموں وکشمیر ماتحت عدلیہ سروس ٹریبونل، جنگلات اپیلیٹ ٹریبونل، آزاد جموں وکشمیر کا الیکشن ٹریبونل شامل ہیں۔ یہ ترمیم جو 1974ء کے عبوری آئین میں متعارف کرائی گئی تھی، نے آزاد جموں وکشمیر کے عدالتی نظام کو بنیادی طور پر ازسرِنو تشکیل دیا اور آزاد جموں وکشمیر سپریم کورٹ کو اعلیٰ ترین عدالت کے طور پر قائم کر دیا۔ سب سے بڑی اپیل عدالت (سپریم کورٹ) قائم ہونے کے بعد، جناب جسٹس چوہدری رحیم داد خان کو آزاد جموں وکشمیر کے پہلے چیف جسٹس کے طور پر مقرر کیا گیا۔ انہوں نے 10 مئی 1975ء کو اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ آزاد جموں وکشمیر سپریم کورٹ کے قیام کے بعد Azad Jammu and Kashmir Judicial Board (Constitution and Jurisdiction) Act, 1974 کو منسوخ تصور کیا گیا۔

سپریم کورٹ آف AJK کی طرف سے مقابلہ تحقیقی مضامین کی دعوت کے بعد میں نے بحیثیت وکیل اپنا مقالہ / مضمون بمطابق شرائط لکھ کر بھیجا۔ اس کو پڑھنے پرکھنے کے بعد سپریم کورٹ آف AJK نے بزریعہ چٹھی جوڈیشل کانفرنس میں اس مقالے / مضمون میں سے منٹس خطاب / اظہار خیال کی دعوت دی۔ تحقیقی مقالے کے مقابلے کی دوڑ میں جہاں مجھ سمیت 4/5 مقرر ایڈووکیٹ ہائی کورٹ تھے جن میں سے 2 سابق چیف جسٹس صاحبان کے بیٹے اور 1 موجودہ ہائی کورٹ کے جج کے لخت جگر بھی تھے ان کے علاوہ سپریم کورٹ کے وکلا اور سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ بھی اس دوڑ میں شامل تھے۔ اور الحمدللہ جب مجھے جوڈیشل کانفرنس کے لیے اپنے تحقیقی مقالہ پر اظہار خیال کے لیے بلایا گیا اس وقت ساتھ یہ بھی Announce کیا گیا کہ مقالہ جات کے مقابلے کی دوڑ میں سب سے اچھا اور نمایاں تحقیقی مقالہ / مضمون راقم غلام قادر جیلانی چوہدری ایڈووکیٹ کا ہے۔ یہ الفاظ میری ڈسٹرکٹ بار میرپور، میرے خاندان، میرے دوستوں اور میری ذات کے لیے فخر اور آنر کا باعث ہیں۔ سپریم کورٹ کے 50 سال مکمل ہونے پر گولڈن جوبلی اور جوڈیشل کانفرنس سے، جواب 50 سال بعد ہی دوبارہ منائی جائے گی، خطاب میرے لئے اعزاز کا باعث ہے۔ یہ سب میرے دادا مرحوم اور والدین کی دعاوں کا صدقہ ہے۔ اس موقع میں تمام بزرگ، سینیئر اور ینگ وکلا بھائیوں کا شکرگزار ہوں جنھوں نے اس موقع پر میرا حوصلہ بڑھایا اور مجھے داد دی۔ ایک بار پھر سب کی محبتوں کا بہت بہت شکر یہ نیک تمناوں کا طلبگار غلام قادر جیلانی چوہدری ایڈووکیٹ

آرٹیکلز 42 اور 43 میں کی گئی ترمیم کے ذریعے سپریم کورٹ آف آزاد جموں وکشمیر کے چیف جسٹس اور ججوں کے ساتھ ساتھ ہائی کورٹ آف آزاد جموں وکشمیر کے چیف جسٹس اور ججوں کی تقرری کا طریقہ کار وضع کیا گیا۔ یہ تقرریاں صدر آزاد جموں وکشمیر کریں گے، آئین میں درج مشاورتی عمل مکمل کرنے کے بعد، اور AJ&K کونسل کے چیئرمین کے مشورے کی بنیاد پر۔ ترمیمی ایکٹ IX of 1975 کے ذریعے آرٹیکل 43 میں ذیلی آرٹیکل A-8 شامل کیا گیا جس کے تحت صدر کو یہ اختیار ملا کہ وہ چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر کی سفارش پر سپریم کورٹ میں ایڈہاک جج مقرر کر سکیں، جتنی مدت کے لیے ضرورت سمجھی جائے۔ اسی طرح سیکشن A-46 کے اضافے سے سپریم کورٹ آف آزاد جموں وکشمیر کو مشاورتی دائرہ اختیار دیا گیا تاکہ آزاد جموں وکشمیر کونسل کے چیئرمین یا صدر آزاد جموں و کشمیر کی طرف سے کسی قانونی سوال پر رائے طلب کیے جانے پر سپریم کورٹ اپنی رائے دے سکے۔ مزید کئی ترامیم بھی آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء میں متعارف کرائی گئیں تاکہ ریاست آزاد جموں وکشمیر کے معاملات کو بہتر طور پر چلایا جا سکے۔ دسویں ترمیم کے تحت، جو 3 اپریل 1993 کو عبوری آئین 1974ء میں کی گئی، سپریم کورٹ کے ججوں کی تعداد میں اضافہ کر دیا گیا، اور اس کی موجودہ تشکیل میں ایک چیف جسٹس اور دو مستقل جج مقرر ہوئے۔ تیرہویں ترمیم کے ذریعے عبوری آئین میں آرٹیکل A-3 سے J-3 تک "اصول پالیسی" شامل کیے گئے۔ اسی طرح تیرہویں ترمیم نے بنیادی حقوق کا ایک جامع مجموعہ بھی فراہم کیا جو پاکستان کے آئین میں دیے گئے بنیادی حقوق کے برابر ہیں۔ (ii) 13ویں آئینی ترمیم نے یہ فراہم کیا کہ اے جے اینڈ کے کونسل کا ایگزیکٹو اختیار اور اے جے اینڈ کے کونسل کے ذریعہ کسی بھی وقت بنائی گئی تمام قوانین کو ایسے قوانین سمجھا جائے گا جو اے جے اینڈ کے اسمبلی کے ذریعہ بنائے گئے ہیں اور یہ کہ اے جے اینڈ کے قانون ساز اسمبلی کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ان تمام قوانین میں ترمیم کرے۔ تیرہویں آئینی ترمیم کے بعد حکومت مالی معاملات میں خودکفیل ہو گئی ہے۔ ماضی میں ہر بجٹ خسارے میں تھا جبکہ سال 2019-20 اور اس کے بعد کے بجٹ جو کہ قانون ساز اسمبلی سے منظور کیا کسی قسم کا خسارہ ظاہر نہیں کرتا، بلکہ یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ حکومت آمدنی ٹیکس کی وصولی کے ذریعے ہر سال چار ارب روپے سے زیادہ آمدنی حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ 1980 میں ایک آرڈیننس کے ذریعے قائم کی گئی تھی۔ اس آرڈیننس کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (3) کے

تحت، شریعت کورٹ کا قیام ہوا جس میں ایک چیئرمین اور ایک ممبر شامل تھے۔ اس آرڈیننس کے مطابق شریعت کورٹ کی حدود میں فوجداری مقدمات میں اپیلیں سننا اور شرعی معاملات سے متعلقہ امور شامل تھے۔ تاہم 16 مارچ 1993 کو آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ ایکٹ نافذ کیا گیا، جس کے تحت شریعت کورٹ میں چیف جسٹس اور ایک مسلم جج شامل تھے۔ شریعت کورٹ کے جج کی تقرری کے لیے وہی شرائط لاگو تھیں جو ہائی کورٹ کے جج کی تقرری کے لیے تھیں۔ اس ایکٹ کے تحت شریعت کورٹ کو فوجداری مقدمات میں ضلعی اور تحصیل کریمنل عدالتوں کے فیصلوں اور احکامات کے خلاف اپیل اور نظرثانی کا اختیار دیا گیا۔ شریعت کورٹ کو یہ بھی اختیار حاصل تھا کہ وہ یہ فیصلہ کرے کہ آیا کوئی قانون یا قانون کی کوئی شق اسلام کے احکام، جو قرآن مجید اور سنت نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں بیان کیے گئے ہیں، کے خلاف ہے یا نہیں۔ آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ ایکٹ، 1993 کو 19 ستمبر 2017 کو آرڈیننس XVII آف 2017 کے ذریعے منسوخ کر دیا گیا اور اس کے بدلے آزاد جموں وکشمیر شریعت اپیل بینچ آف ہائی کورٹ کا قیام عمل میں آیا۔ اب آزاد جموں وکشمیر میں شریعت اپیل بینچ ہائی کورٹ کے اختیارات کا استعمال کر رہا ہے۔ 22 مئی 2017 کو کورٹس اینڈ لاز کوڈ 1949 کی دفعات کو صدارتی حکم کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔ بعد ازاں 12 ستمبر 2017 کو "عدالتیں اور قوانین (ترمیمی) ایکٹ 2017" نافذ کیا گیا جس کے تحت ہائی کورٹ کے ججوں کی تعداد 3 سے بڑھا کر 9 کر دی گئی۔ فی الحال آزاد جموں وکشمیر کی ہائی کورٹ چیف جسٹس، 9 ججوں اور ایک عالم جج پر مشتمل ہے۔ آزاد جموں وکشمیر میں 10 اضلاع ہیں اور ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ اور سیشن جج کے ساتھ اضافی ڈسٹرکٹ اور سیشن جج بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ اسی طرح، عدالتی نظام میں اس وقت 10 سینئر سول جج اور 33 سول جج کام کر رہے ہیں۔ آزاد جموں وکشمیر کا فوجداری نظام منفرد نوعیت کا ہے۔ اسلامی فوجداری قوانین کے تحت

مقدمات کی سماعت کے لیے ضلع اور تحصیل سطح پر دو رکنی عدالتیں قائم ہیں۔ آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 46 کے تحت ہائی کورٹ کو تمام ماتحت عدالتوں پر نگران اور کنٹرول کے اختیارات حاصل ہیں۔ "آزاد جموں وکشمیر فیملی کورٹس ایکٹ 1993" سے قبل ازدواجی مقدمات سول عدالتوں کے دائرہ اختیار میں آتے تھے، لیکن اس ایکٹ کے بعد فیملی کورٹس قائم کی گئیں جو ہائی کورٹ اور حکومت کے تحت کام کرتی ہیں۔ آزاد جموں وکشمیر میں خصوصی ٹریبونلز مخصوص معاملات پر اختیار رکھتے ہیں جن میں آزاد جموں و کشمیر سروس ٹریبونل، جو 1975 میں قائم ہوا اور سرکاری ملازمین کی ملازمت کی شرائط و ضوابط سے متعلق معاملات کو دیکھتا ہے۔ عدلیہ کے نظام میں بینچ (ججز) اور بار (وکلاء) کے درمیان تعلقات برادرانہ نوعیت کے ہوتے ہیں۔ بار کی معاونت کے بغیر عدالتیں اپنا کام نہیں کر سکتیں اور عدالتوں کے بغیر انصاف کا کوئی نظام ممکن نہیں۔ جب ہمارے پاس عدالتیں ہوں، تو ہمارے پاس وکلاء اور ججز بھی ہونے چاہییں۔ بینچ اور بار کو انصاف کے نظام کا ایک لازم جزو تصور کیا جانا چاہیے۔ کوئی بھی معاشرہ، انصاف، قانون اور نظم وضبط کے ہم آہنگ نظام کے بغیر نہ تو زندہ رہ سکتا ہے اور نہ ہی ایک مہذب معاشرے کے طور پر آگے بڑھ سکتا ہے۔ میں اس موقع پر دعا گو ہوں کہ آزاد جموں وکشمیر کی عدلیہ کا مستقبل کامیاب ہو اور وہ 2050 تک سلور جوبلی کا سفر کامیابی سے طے کرے۔

بقیہ 1

پاؤنڈ ایمرجنسی ریلیف اور رسپانس کے ساتھ مزید انسانی امداد دی جارہی ہے جبکہ مزید انسانی امداد بھی فراہم کی جائے گی۔نائب وزیراعظم نے برطانیہ کے بروقت عزم کو سراہتے ہوئے تباہی کے پیمانے اور وقت کی فوری ضروریات کے بارے میں برطانیہ کی سمجھ اور امداد و بحالی کی کوششوں میں اس کی یکجہتی پر شکریہ ادا کیا۔انہوں نے دوطرفہ تعلقات، اعلیٰ سطح کے تبادلوں کی اہمیت اور حالیہ علاقائی اور بین الاقوامی پیشرفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 2

اختر کیانی نے پوچھا کہ کمیٹی کس لیے بنائی گئی ہے؟ سیکرٹری کمیشن نے بتایا کہ کابینہ نے کمیٹی بنائی تھی جسٹس محسن اختر کیانی نے کہا کہ جبری گمشدہ افراد انکوائری کمیشن کی کوئی حیثیت نہیں، وہ کیوں بٹھایا ہوا ہے؟ اس عدالت میں امداری رقم ادائیگی کا بیان دیے دو ماہ گزر چکے ہیں۔عدالت کو نمائندہ وزارت دفاع نے آگاہ کیا کہ ہم نے معاملہ فائنل کر کے وزارتِ داخلہ کو بھیج دیا تھا، ادائیگی انہوں نے کرنی ہے، اس پر جسٹس محسن اختر کیانی نے استفسار کیا کہ کیا یہ پہلی فیملی ہوگی جس کو ادائیگی کی جائے گی؟ ایک کے ساتھ یہ حال ہو رہا ہے تو باقیوں کے ساتھ کیا ہوگا؟ جسٹس محسن اختر کیانی نے مزید استفسار کیا کہ حکومت پاکستان کے پاس اتنے لاپتہ افراد کو ادائیگی کیلئے بجٹ ہے؟ کیا آئی ایم ایف کے ساتھ مل کر ادائیگیاں کی جائیں گی؟ آدھا پاکستان آج سیلاب میں ڈوبا ہوا ہے۔جسٹس محسن اختر کیانی نے کہا کہ کتنی عجیب بات ہے کہ جن لوگوں کو پراسیکیوٹ کرنا تھا اُن کو بچانے کیلئے ہم لوگوں کو پیسے دیں گے، جن مسنگ پرسنز کو پہلے دہشت گرد کہتے رہے اب ان کو پیسے دے رہے ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست جن کو دہشت گرد کہتی رہی اب ان کو ادائیگیاں کریں گے، عجیب بات ہے پہلے مسنگ پرسنز کو دہشت گرد کہو پھر ان کو پیسے دو، مسنگ پرسنز پیش نہ کرنے پڑیں بس کروڑوں روپے دے دو۔جسٹس محسن اختر کیانی نے کہا کہ جنہیں دہشت گرد کہتے تھے اُنہیں گرفتار کرتے، ٹرائل کرواتے، سزائے موت کروا دیتے۔بعدازاں عدالت نے کیس کی سماعت 26 ستمبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ 3

اور رسک انالیسز یونٹ کے کام پر بھی آگاہ کیا گیا۔عراقی وفد نے فارنزک لیبارٹری کا دورہ کیا جہاں انہیں سفری دستاویزات کی جانچ پڑتال، جعل سازی کی نشاندہی اور مقدمات کی تفتیش میں فارنزک لیب کے کردار سے متعلق بریفنگ دی گئی۔وفد کو ایف آئی اے اکیڈمی کی استعداد کار بڑھانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔بعد ازاں وفد نے اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا دورہ کیا اور ایف آئی اے کے جدید بارڈر کنٹرول سسٹمز، خصوصاً سیکنڈ لائن بارڈر کنٹرول کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔عراقی وفد کے سربراہ نے پرتپاک استقبال اور جامع بریفنگ پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور عراق بارڈر مینجمنٹ ایجنسیز کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔انہوں نے علم اور بہترین طریقہ کار کے تبادلے میں سہولت فراہم کرنے پر ICMPD کے کردار کو بھی سراہا۔

بقیہ 4

کمپنی پاکستان میں تقریباً 70 ملین لیٹر اعلیٰ معیار کے لوبریکنٹس سالانہ فروخت کررہی ہے۔علی پرویز ملک نے کہا کہ یہ سرمایہ کاری پاکستانی معیشت میں امریکی کمپنی کے اعتماد کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسی سرمایہ کاری معاشی ترقی، ٹیکنالوجی کی منتقلی، اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے انتہائی اہم ہیں۔

بقیہ 5

خلاف ورزی کنندگان کو وارننگ کے علاوہ ہزاروں روپے جرمانہ بھی عائد کردیا گیا جبکہ ناقص برتن بھی تلف کر دیے گئے علامہ اقبال روڈ میاں محمد روڈ سگوٹ پرانی ہٹیاں میں تجاوزات کنندگان کو بھاری جرمانے بھی عائد کر دیے گئے عوامی وسماجی حلقوں نے میئر میونسپل کارپوریشن اور دیگر عملہ کی کارکردگی کو سراہا ہے اور امید کا اظہار کیا ہے کہ میونسپل کارپوریشن ائندہ بھی مفاد عامہ کے کاموں کو جاری رکھے گی۔

بقیہ 6

سے لکھی جا چکی ہے۔جمعہ کے روز میجر عزیز بھٹی کے یوم شہادت کے موقع پر جاری اپنے ایک پیغام میں انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی جرات، دلیری اور وطن سے محبت کی داستان تاریخ کے سنہرے اوراق میں ہمیشہ کیلئے لکھی جا چکی ہے، میجر عزیز بھٹی شہید کی جرات اور دلیری نے مکار دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیئے، انہوں نے اپنے لہو سے وفا کی وہ داستان لکھی جو تاریخ کے سینے پر نقش ہو چکی ہے۔محسن نقوی نے کہا کہ قوم اس عظیم سپاہی کو سلام پیش کرتی ہے جو ہمیشہ کیلئے امر ہوگیا، لاہور پر دشمن کی یلغار کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑا ہونے والا یہ بہادر افسر آج بھی قوم کے دلوں میں زندہ ہے۔وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ میجر عزیز بھٹی شہید نے لاہور کی فضاؤں میں بہادری کی نئی داستان رقم کی، وہ دشمن کے سامنے ایک مضبوط چٹان کی طرح ڈٹے رہے، ان کی دلیرانہ مزاحمت اور بے مثال شجاعت دشمن کیلئے صدیوں کا سبق ہے۔

بقیہ 7

آصف احمد راٹھر نامی نوجوان سکوٹر پر جارہا تھا کہ شہر کے علاقے نہرو پارک میں بلیوارڈ روڈ پر بھارتی پیراملٹری گاڑی نے اسے ٹکر ماری جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوا۔اسے فوری طور پر ایس ایم ایچ ایس ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔دریں اثنا 50 سالہ غلام حسن تیلی اور ایک غیر مقامی شخص 40 سالہ شکیل سڑک حادثات میں جاں بحق ہو گئے۔ادھر ضلع بانڈی پورہ میں وولر جھیل سے ایک لاپتہ نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے۔عامر احمد ڈار نامی نوجوان ایک ہفتے سے لاپتہ تھا۔

بقیہ 8

بھٹو پاکستان کے وزیرخارجہ بھی رہ چکے ہیں۔

بقیہ 9

دیا۔تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پاکستان اور اسرائیل کے مابین سخت جملوں کا یہ تبادلہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر بلائے گئے ہنگامی اجلاس میں ہوا، یہ اجلاس الجزائر، پاکستان اور صومالیہ کی درخواست پر طلب کیا گیا تھا، جس کی حمایت فرانس اور برطانیہ نے کی۔پاکستان کے مستقل مندوب برائے اقوام متحدہ عاصم افتخار احمد نے اپنے خطاب کا آغاز اسرائیلی حملے کی سخت مذمت سے کیا اور اسے قطر کی خودمختاری کی خلاف ورزی اور ڈھٹائی پر مبنی اور غیر قانونی کارروائی قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ غیر قانونی اور ڈھٹائی پر مبنی حملہ کوئی الگ واقعہ نہیں بلکہ اسرائیل کی جارحیت اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کے ایک بڑے اور مستقل سلسلے کا حصہ ہے جو خطے کے امن واستحکام کو کمزور کرتا ہے۔عاصم افتخار نے کہا کہ اسرائیلی حملوں نے ایک رہائشی علاقے کو نشانہ بنایا، جس سے شہریوں کی زندگیاں جان بوجھ کر خطرے میں ڈالی گئیں، لہٰذا یہ بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے۔انہوں نے اس حملے کو سفارت کاری کے لیے براہِ راست چیلنج قرار دیا کیونکہ یہ اس وقت کیا گیا جب غزہ کے حوالے سے حساس مذاکرات ممکنہ کامیابی کی طرف بڑھ رہے تھے۔ان کے مطابق کسی اہم ثالث کے علاقے اور براہِ راست مذاکرات میں شامل افراد کو نشانہ بنانا دراصل سفارت کاری کو سبوتاژ کرنے، امن کی کوششوں کو ناکام بنانے اور شہریوں کی مشکلات بڑھانے کی دانستہ کوشش ہے۔انہوں نے قطر کے ساتھ پاکستان کی یکجہتی پر زور دیتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف اور وزیرخارجہ اسحٰق ڈار کے حالیہ دورہ دوحہ کو مثال کے طور پر پیش کیا اور کہا کہ یہ دورہ قطر کی سلامتی وخودمختاری کیلئے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت اور مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے عزم کی علامت ہے۔انہوں نے اسرائیلی حملے کو اقوام متحدہ کے چارٹر بالخصوص آرٹیکل 2(4) کی خلاف ورزی بھی قرار دیا، جو کسی ریاست کی علاقائی سالمیت یا سیاسی آزادی کے خلاف طاقت کے استعمال یا اس کی دھمکی کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ پاکستانی سفیر نے خبردار کیا کہ یہ حملہ اسرائیل کی اس پالیسی کا حصہ ہے جو غزہ، شام، لبنان، ایران اور یمن میں سرحد پار کارروائیوں کی ایک طویل تاریخ رکھتی ہے، انہوں نے کہا کہ یہ بین الاقوامی قانون کی منظم خلاف ورزی اور خطے کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی اسرائیل کی کھلی پالیسی کی ایک اور مثال ہے۔انہوں نے یاد دہانی کرائی کہ سلامتی کونسل نے اسی روز ایک بیان میں دوحہ پر حملوں کی متفقہ مذمت کی، جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا، کشیدگی کم کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور قطر کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی توثیق کی، بیان میں قطر کے مصر اور امریکا کے ساتھ مل کر غزہ جنگ بندی کے مذاکرات میں کلیدی کردار کو بھی سراہا گیا۔دوسری طرف اسرائیل کے سفیر نے ابتدا میں اپنے خطاب میں پاکستان میں اسامہ بن لادن کی ہلاکت کی مثال دی تا کہ دوحہ پر حملے کا جواز پیش کرسکیں، انہوں نے کہا کہ جب بن لادن کو پاکستان میں ختم کیا گیا تو سوال یہ نہیں تھا کہ غیر ملکی سرزمین پر دہشت گرد کو کیوں نشانہ بنایا گیا، سوال یہ تھا کہ ایک دہشت گرد کو پناہ کیوں دی گئی؟ یہی سوال آج بھی اٹھتا ہے، بن لادن کے لیے کوئی استثنیٰ نہیں تھا، اور حماس کے لیے بھی نہیں ہے۔اس پر پاکستان نے فوری طور پر جواب دینے کا حق استعمال کیا سفیر عاصم افتخار احمد نے اس موازنہ کو نا قابل قبول اور بے ہودہ قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ اسرائیل اپنی غیر قانونی کارروائیوں اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ (اسرائیل) اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قانون کا مسلسل خلاف ورزی کرنے والا ایک قابض ہے، جو عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں اور حتیٰ کہ خود اقوام متحدہ کو بھی دھمکاتا ہے، اور یہ سب کچھ استثنیٰ کے ساتھ کرتا ہے، حملہ آور ہونے کے باوجود یہ خود کو مظلوم ظاہر کرتا ہے، مگر آج یہ مکمل طور پر بے نقاب ہو چکا ہے۔انہوں نے پاکستان کے دہشت گردی کے خلاف کردار پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی برادری بخوبی جانتی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں القاعدہ بڑی حد تک پاکستان کی انسدادِ دہشت گردی کی کوششوں کے باعث ختم ہوئی اور ہم اس اجتماعی جدوجہد کے لیے پرعزم ہیں۔اس کے جواب میں اسرائیلی سفیر نے کہا کہ پاکستان اور دیگر ممالک دہرا معیار اپناتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہوسکتا ہے میری باتوں سے انہیں تکلیف پہنچی ہو اور میں اس پر معذرت خواہ ہوں تاہم میں ہمیشہ حقائق پر بات کرتا ہوں، حقیقت یہ ہے کہ اسامہ بن لادن پاکستان میں مارا گیا اور اس پر کسی نے امریکا پر تنقید نہیں کی، جب دوسرے ممالک دہشت گردوں پر حملہ کرتے ہیں تو کوئی ان کی مذمت نہیں کرتا۔انہوں نے کہا کہ آپ اس حقیقت کو تبدیل نہیں کر سکتے کہ نائن الیون ہوا تھا اور نہ ہی یہ حقیقت بدل سکتی ہے کہ اسامہ بن لادن پاکستان میں تھا اور وہیں مارا گیا، جب آپ ہم پر تنقید کرتے ہیں تو ذرا یہ سوچیں کہ آپ اپنے ملک کے لیے کون سے معیار اپناتے ہیں اور اسرائیل کے لیے کون سے۔قطر کے وزیراعظم محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے بھی اجلاس میں اقوام متحدہ کے قواعد کے تحت خطاب کیا۔انہوں نے دوحہ پر اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کی اور کہا کہ یہ حملہ ان رہائشی کمپاؤنڈز پر کیا گیا جہاں مذاکراتی ٹیمیں، حماس کے نمائندے اور ان کے خاندان مقیم تھے، جس سے مکین خوفزدہ ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ یہ اقوام متحدہ کے رکن ملک کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہے، خون کے پیاسے انتہا پسندوں کے زیرقیادت اسرائیل نے ہر حد پار کرلی ہے، کیا آپ نے کبھی سنا ہے کہ کوئی ریاست اس طرح ثالث کو نشانہ بنائے؟۔انہوں نے اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کے جواز کو طالبان کے سیاسی دفتر سے جوڑتے ہوئے کہا کہ امریکا نے کبھی دوحہ میں مذاکرات کرنے والے طالبان پر حملہ نہیں کیا۔انہوں نے خبردار کیا کہ اسرائیل کی کارروائیاں خطے کو عدم استحکام کی طرف لے جا رہی ہیں اور امن کے امکانات کو تباہ کررہی ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم امن کے خواہاں ہیں، جنگ کے نہیں، اور ہم جنگ اور تباہی کے نعرے لگانے والوں سے مرعوب نہیں ہوں گے۔اقوام متحدہ کی سیاسی وامن سازی کی انڈر سیکرٹری جنرل روزمیری ڈیکارلو نے بھی دوحہ میں اسرائیلی حملے کو تشویشناک اضافہ قرار دیا جو قطر کی خودمختاری اور جاری جنگ بندی و یرغمالیوں کے مذاکرات کیلئے خطرہ ہے۔انہوں نے بتایا کہ یہ فضائی حملہ رہائشی علاقے پر کیا گیا، جس میں حماس کی قیادت سے تعلق رکھنے والے کئی افراد اور ایک قطری سیکیورٹی اہلکار شہید ہوا۔انہوں نے کہا کہ قطر سمیت امن کے قیام اور تنازعات کے حل میں اہم شراکت دار کا کردار ادا کرنے والے کسی بھی ملک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام ہونا چاہیے۔چین کے مندوب نے کہا کہ اسرائیلی حملے نے جاری سفارت کاری کو متاثر کیا ہے، خاص طور پر جب امریکا نے 7 ستمبر کو جنگ بندی کی تجویز پیش کی تھی جسے اسرائیل نے قبول کیا تاہم محض دو دن بعد اس تجویز پر بات چیت کرنے والی حماس کی ٹیم کو نشانہ بنایا گیا۔انہوں نے کہا کہ یہ بدنیتی، غیر ذمہ داری اور دانستہ طور پر مذاکرات کو سبوتاژ کرنے کا عمل ہے، جو قابلِ مذمت ہے، دیگر بڑی طاقتوں نے بھی اپنے موقف دیئے، امریکا نے کہا کہ قطر کے اندر یکطرفہ بمباری اسرائیل یا واشنگٹن کے مفاد میں نہیں ہے، فرانس نے اسرائیلی حملے کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا، برطانیہ نے کہا کہ یہ حملہ امن اور اسرائیل کی طویل مدتی سلامتی کے خلاف ہے، الجزائر اور صومالیہ نے اسرائیل کی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا کہ وہ مزید عدم استحکام کو روکنے کے لیے اقدامات کرے۔

بقیہ 10

صورتحال پر وزارتِ موسمیاتی تبدیلی متحرک ہوگئی۔وزارت موسمیاتی تبدیلی حکام کے مطابق وزیراعظم نے وزارتِ موسمیاتی تبدیلی کو اربن فلڈنگ اور جنگلات کے بے دریغ کٹاؤ پر فوری اقدامات کا ٹاسک سونپ دیا ہے، وزیراعظم نے صوبوں کو کلائمیٹ ریزیلینس ایکشن پلان کے اہداف تیار کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔حکام کے مطابق وزارت موسمیاتی تبدیلی کلائمیٹ ریزیلینس ایکشن پلان پر صوبوں کے ساتھ کوآرڈینیشن کریگی، وزارت موسمیاتی تبدیلی صوبوں سے اربن فلڈنگ اور جنگلات کے کٹاؤ کے معاملے پر مشاورت کرے گی، وزارت موسمیاتی تبدیلی کی طرف سے صوبوں سے اس معاملہ پر رائے طلب کی جائے گی۔صوبوں کے ساتھ اربن فلڈنگ کو روکنے اور شہری علاقوں میں ڈرینیج سسٹم بہتر بنانے پر فوکس کیا جائے گا، وزارت موسمیاتی تبدیلی جنگلات کے کٹاؤ پر قابو پانے کے لیے صوبوں سے پالیسی پر بات چیت کرے گی، پالیسی کے ذریعے آئندہ ممکنہ سیلابی خطرات کو کم کرنے کی حکمت عملی بنائی جائے گی۔

بقیہ 11

کے ترجمان نے جمعہ کو کہا کہ صدر مملکت چینی حکومت کی دعوت پر چین کا دورہ کررہے ہیں۔ترجمان نے کہا کہ صدر مملکت 12 سے 21 ستمبر تک چین کے مختلف علاقوں کا دورہ کریں گے، ان کی چنگڈو، شنگھائی اور سنکیانگ میں صوبائی قیادت سے ملاقاتیں ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ دورے سے پاکستان اور چین کی سٹریٹجک تعاون پر مبنی شراکت داری مزید مستحکم ہوگی، صدر مملکت کا دورہ خطے میں امن، ترقی اور استحکام کے عزم کا عکاس ہے۔ترجمان نے کہا کہ پاکستان، چین تعلقات اور اقتصادی وتجارتی تعاون پر بات چیت ہوگی، دورے میں سی پیک اور مستقبل کے رابطہ کاری منصوبے زیرغور آئیں گے۔

بقیہ 12

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان 2027ء میں ایس سی او سمٹ کی میزبانی کرے گا، ایس سی او سمٹ کیلئے تیاریاں ابھی سے کرنا ہوں گی۔انہوں نے اسلام آباد کو مزید خوبصورت بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے بتایا کہ تاجکستان نے تحفے میں مختلف اقسام کے پودے دیئے ہیں جن سے شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، شاہراہ دستور کو مزید خوبصورت بنانے کیلئے کام جاری ہے، چند ہفتوں میں شاہراہ دستور کے اطراف خوبصورت پھول دیکھنے کو ملیں گے۔وزیراعظم نے کہا کہ وزیرداخلہ محسن نقوی اور وزیر ریلوے حنیف عباسی پنڈی، اسلام آباد میں سفری سہولت کے نئے منصوبے پر کام کر رہے ہیں، ریل کار کے مجوزہ منصوبے سے جڑواں شہروں کے مکینوں کو مزید آسانیاں میسر ہوں گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ میٹرو بس سروس کے علاوہ ماحولیاتی تحفظ کیلئے ای وی ٹرانسپورٹ بھی متعارف کرائی گئی ہے۔انہوں نے سی ڈی اے اور ضلعی انتظامیہ کے حکام کو بھرپور محنت کے ساتھ جڑواں شہروں کو ملانے اور شہر کی خوبصورتی میں اضافہ اور شہریوں کو سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کی ہدایت کی۔قبل ازیں وزیراعظم نے تختی کی نقاب کشائی کرکے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا۔وزیرداخلہ محسن نقوی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایکسپریس وے چند ماہ پہلے مکمل ہو چکی تھی، ٹی چوک فلائی اوور منصوبے کا 150 دنوں میں افتتاح ہوجائے گا۔انہوں نے کہا کہ جو اہداف دیے گئے انہیں اعلیٰ معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل کیا جائے گا۔وزیراعظم کو منصوبے کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹی چوک فلائی اوور منصوبے پر ایک ارب 49 کروڑ 50 لاکھ روپے لاگت آئے گی اور یہ 150 دن کی قلیل مدت میں مکمل ہوگا۔اسلام آباد ایکسپریس وے وفاقی دارالحکومت کی اہم شاہراہ ہے جو راولپنڈی، پنجاب، آزاد کشمیر اور جی ٹی روڈ کو آپس میں ملاتی ہے۔سی ڈی اے نے پہلے ہی زیرو پوائنٹ سے ٹی چوک تک اسلام آباد ایکسپریس وے کو سگنل فری بنا دیا ہے۔جی ٹی روڈ ٹی چوک روات اسلام آباد ایکسپریس وے جنکشن، وفاقی دارالحکومت کا اہم داخلی راستہ ہے، اس وقت اس جنکشن پر ٹریفک کا بہت زیادہ دباؤ ہوتا ہے اور یہ خستہ حالی کا شکار ہے، ہلکی ٹریفک کے ساتھ ساتھ بھاری ٹریفک کا بھی اس پر شدید دباؤ ہے۔اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے سی ڈی اے نے منصوبے پر کام کا آغاز کیا ہے اور سی ڈی اے اور این ایچ اے کے درمیان رائٹ آف وے کے معاملے کو حل کیا گیا اور 5 جون 2025 کو این ایچ اے نے سی ڈی اے کو این او سی جاری کیا۔اس جنکشن سے روزانہ تقریباً ایک لاکھ گاڑیوں کا گزر ہوتا ہے، فلائی اوور کی تعمیر سے یومیہ تقریباً 1 4 ہزار 2 7 5 گاڑیوں کو آمدورفت میں آسانی ہوگی، لاہور اور پنجاب کے دیگر علاقوں سے اسلام آباد براستہ جی ٹی روڈ آنے والے مسافروں کی سہولت کیلئے فلائی اوور کا ڈیزائن میسرز زیساپک نے تیار کیا ہے، فلائی اوور کی لمبائی ایک کلومیٹر سے زائد اور اس کی چوڑائی 11.30 میٹر ہوگی اور اس کے ساتھ سٹریٹ لائٹس اور ہارٹیکلچر کا بھی انتظام کیا جائے گا۔

بقیہ 13

نے بتایا کہ ملاقاتوں میں تجارت، سرمایہ کاری، زراعت، آئی ٹی، تعلیم، ثقافت اور سیاحت کے شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال ہوا، دونوں ملکوں نے لاجسٹکس اور ٹرانسپورٹ کے ذریعے علاقائی روابط بڑھانے پر زور دیا، پاکستان اور قازقستان کی وزارت خارجہ کے درمیان ایکشن پلان آف کوآپریشن پر دستخط ہوئے۔ایک سوال پر ترجمان نے کہا کہ قطر پر اسرائیلی حملے سے متعلق پاکستان کا ردعمل واضح ہے، پاکستان حملے کی مذمت کرتا ہے اور قطر سے اظہار یکجہتی کرتا ہے، پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے اور دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، کسی نے مس ایڈونچر کرنے کی کوشش کی تو بھرپور جواب دیا جائے گا۔ترجمان نے کہا کہ غیر قانونی افراد سے متعلق ہر ایک ملک پالیسی بناتا ہے، برطانیہ کی جانب سے پاکستان کو کسی فہرست میں شامل نہیں کیا گیا، پاکستان اور برطانیہ کے درمیان متعدد معاہدے ہیں۔

بقیہ 14

وفد پاکستانی معیشت کے جائزے کے بعد ایک ارب ڈالر کی تیسری قسط جاری کرنے یا نہ کرنے کی سفارش کرے گا۔وزارت خزانہ ذرائع نے بتایا کہ پاکستان نے قرض پروگرام کی تیسری قسط کے حصول کے لیے بیشتر اہداف حاصل کر لیے ہیں خاص طور پہ بجٹ خسارہ اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ آئی ایم ایف کے اہداف کے مطابق ہے۔نان ٹیکس آمدن کے اہداف بھی آئی ایم ایف کے اہداف کے مطابق ہیں، مہنگائی بڑھنے کی شرح 5.1 فیصد کے مقررہ ہدف سے کم ہے تاہم ایف بی آر کو ٹیکس وصولیوں کے ہدف میں کمی کا سامنا ہے جس کی وجہ سیلاب ہے، بڑی فصلیں سیلاب کی نذر ہونے سے معاشی ترقی کے اہداف متاثر ہوسکتے ہیں جس کے لیے پاکستان آئی ایم ایف سے رعایت کی درخواست کرے گا۔وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق ایک اہم شرط پالیسی بورڈ کو ایف بی آر سے علیحدہ کرنا تھا جو پوری ہوچکی ہے۔پالیسی بورڈ کو وزارت خزانہ کے ماتحت کر دیا گیا ہے، مختلف ممالک سے قرض بھی رول اوور ہوگیا ہے۔

بقیہ 15

بنیادوں پر زمین کی الاٹمنٹ کی کارروائی تیز کی جائے۔تمام اضلاع میں فوری طور پر قابلِ تعمیر جگہوں کی نشاندہی کی جائے تا کہ ان مقامات پر مہاجرین کے لیے مکانات کی تعمیر کا عمل شروع ہو سکے۔اجلاس کے دوران کمیٹی میں مہاجرین 1989 اور مابعد کے مسائل سے متعلق 14 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا گیا، جس میں فی خاندان پانچ مرلہ مکان کی تعمیر، ماہانہ گزارہ الاؤنس، سرکاری ملازمتوں میں چھ فیصد کوٹہ، ڈومیسائل کا اجرا اور قانون ساز اسمبلی میں نمائندگی کے لیے مخصوص نشستوں سمیت دیگر اہم مطالبات شامل تھے۔وزیر بحالیات نے کہا کہ تمام جائز مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا اور مہاجرین کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔بھارت کے زیر قبضہ ریاست جموں وکشمیر کی آزادی اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے تحریک کو منظم کیا جائے گا۔

بقیہ 16

بڑی کمی دیکھنے میں آئی، جس کی وجہ حکومت اور اس کے سیاسی اتحادیوں کی جانب سے صحافیوں کے خلاف ہتک عزت کے مقدمات میں اضافے اور صحافیوں کے گھروں پر چھاپوں کو قرار دیا گیا۔آئی ڈی ای اے کے سیکریٹری جنرل کیون کاساس-زامورا نے بتایا کہ دنیا میں جمہوریت کی موجودہ حالت تشویشناک ہے۔صحافتی آزادی میں کمی دنیا کے 43 ممالک میں دیکھی گئی، جن میں افریقہ کے 15 اور یورپ کے 15 ممالک بھی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایک زہریلا امتزاج سامنے آرہا ہے، جس میں ایک طرف تو حکومتوں کی سخت مداخلت شامل ہے، ان میں سے کچھ وبا کے دوران کیے گئے اقدامات کی باقیات ہیں۔آئیڈیا کی رپورٹ میں کہا گیا کہ آپ کے پاس جھوٹی معلومات کا انتہائی منفی اثر ہے، جن میں سے کچھ واقعی گمراہ کن معلومات ہیں' اور کچھ حکومتوں کی طرف سے صحافتی آزادی پر قدغن لگانے کے بہانے کے طور پر استعمال کی جا رہی ہیں۔کاساس-زامورا نے کہا کہ تھنک ٹینک نے دنیا بھر میں روایتی میڈیا کے ارتکاز اور بہت سے ممالک میں مقامی میڈیا کے ختم ہوجانے پر بھی تشویش ظاہر کی ہے، جو جمہوری مباحثے کو سہارا دینے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ رپورٹ صرف 2019 سے 2024 کے عرصے پر محیط ہے اور اس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جنوری میں وائٹ ہاؤس واپسی کے ابتدائی اثرات شامل نہیں ہیں تاہم گزشتہ سال کے آخر میں ہونے والے انتخابات اور 2025 کے ابتدائی چند مہینوں میں جو کچھ ہم نے دیکھا وہ کافی پریشان کن ہے، چوں کہ امریکا میں جو کچھ ہوتا ہے اس کے اثرات دنیا بھر میں پڑتے ہیں، یہ جمہوریت کے لیے عالمی سطح پر اچھا شگون نہیں ہے۔

بقیہ 17

خالق: ایک ہمہ جہت شخصیت خالد محمود خالق ایک باصلاحیت، فعال اور وژنری شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں۔برطانیہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کے مسائل کو اجاگر کرنے، ان کے حل میں معاونت فراہم کرنے، اور پاکستانی ثقافت کو یورپ میں فروغ دینے کے لیے ان کی طویل المدتی خدمات کو ہر سطح پر سراہا جاتا رہا ہے۔وہ نہ صرف اپنی پارٹی میں متحرک کردار ادا کرتے ہیں بلکہ مختلف سماجی، فلاحی، اور ثقافتی سرگرمیوں میں بھی بھرپور حصہ لیتے ہیں۔ان کی نامزدگی کو کمیونٹی میں ایک بڑی کامیابی تصور کیا جارہا ہے۔یہ اعزاز اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اپنے دیارِ غیر میں بھی پاکستانی کمیونٹی کے لیے ہمہ وقت وقف ہیں۔لارڈ میئر محمد شفیق کا خراج تحسین۔ایوارڈ کے اعلان کے موقع پر لارڈ میئر محمد شفیق نے کہا کہ خالد محمود خالق ان شخصیات میں سے ایک ہیں جنہوں نے اپنے عمل، اخلاق، اور خدمت کے جذبے سے پاکستانی کمیونٹی کو ایک مثبت شناخت دی ہے۔ان کی نامزدگی نہ صرف ان کے لیے بلکہ تمام پاکستانیوں کے لیے باعثِ فخر ہے۔خالد محمود خالق کا اظہارِ تشکر۔اس موقع پر خالد محمود خالق نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے کہ میری محنت کو سراہا گیا۔میں اس ایوارڈ کو صرف اپنی ذات کے لیے نہیں، بلکہ پوری کمیونٹی کے نام کرتا ہوں۔میری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ جہاں بھی ممکن ہو، اپنے بھائیوں کے مسائل حل کرنے میں کردار ادا کروں اور یہی میرا مشن ہے۔کمیونٹی کی جانب سے بھرپور پذیرائی۔ان کی نامزدگی کی خبر منظر عام پر آتے ہی مختلف کمیونٹی رہنماؤں، سوشل ورکرز، سیاسی کارکنوں، اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے انہیں مبارکباد پیش کی اور اسے اوورسیز پاکستانیوں کی خدمات کا عالمی سطح پر اعتراف قرار دیا۔

بقیہ 18

کیا جسے قوم کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ میجر عزیز بھٹی شہید نے جس جرات، استقامت اور شجاعت کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا وہ افواجِ پاکستان کی شان و وقار اور ان کی عظیم قربانیوں کی روشن مثال ہے۔انہوں نے دشمن کے عزائم کو ناکام بنا کر یہ ثابت کیا کہ وطن کے محافظ ہر حال میں ملک کی سرحدوں کے دفاع کے لیے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑے ہیں۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان کے شہداء کی لازوال قربانیاں قومی تاریخ کا سنہری باب ہیں اور یہ قربانیاں ہمیشہ آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ بنی رہیں گی۔چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ آج کا دن تجدید عہد کا دن ہے کہ ہم اپنے شہدا کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور پاکستان کی سالمیت، دفاع اور ترقی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

بقیہ 19

سسٹم سمیت دیگر درجنوں پروجیکٹس عوام کے لیے مکمل کیئے۔جو تاریخی لحاظ سے بڑا سنگ میل ہے۔کمشنر میرپور ڈویژن نے امن وامان کے فروغ، جرائم کی روک تھام، عوامی تحفظ اور ریاستی وسائل کے موثر استعمال کے مقصد سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا۔اجلاس میں ڈپٹی کمشنر چوہدری حق نواز، ایس پی خواجہ عبدالقیوم تینوں تحصیلوں کے ایس ڈی ایم صاحبان، ڈی ایس پیز، تحصیلداران، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر، ایس ایچ اوز، نائب تحصیلداران، ڈی ٹی آئی و دیگر شریک ہوئے، مجموعی طور پر پولیس و مجسٹریٹس کی کارکردگی کو سراہا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ امن و امان برقرار رکھنے، آئین و قانون کی بالادستی نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، تمام ادارہ جات پولیس مجسٹریٹس سول سوسائٹی عوام تاجر و ہر شہری آزاد جموں وکشمیر کی حفاظت کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔اجلاس میں جرائم کے خاتمہ، پولیس فورس کی استعداد اور وسائل پولیس کی تعداد، مواصلاتی نظام، ٹرانسپورٹ و وسائل رسدی علاقوں میں ان کی دستیابی کا جائزہ لیا گیا۔ٹیکنالوجی کا استعمال سی سی ٹی وی کیمروں سے موثر مانیٹرنگ پر تبادلہ ؟ خیال ہوا۔سوشل میڈیا کی مانیٹرنگ، سائبر ایکٹ کے تحت کاروائی کا فیصلہ کیا گیا۔موبائل پولیس یونٹس اور دور دراز علاقوں کے گشت میں اضافہ کرنے پر زور دیا گیا۔قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کی شفاف جانچ ضلعی سطح پر کارکردگی رپورٹس مرتب کرنے کا فیصلہ ہوا، شہریوں کے شکایتی مراکز کی بہتری کے ذریعے عوامی شکایات کے ازالے کا عمل تیز کرنے پر زور دیا گیا۔ سیکیورٹی پلانز اور مخصوص حکمت عملی، حساس شاہراہوں اور بازاروں کی نگرانی کے لیے مستقل اور وقتی سیکیورٹی پلانز تیار کرنے کی ہدایت دی گئی۔سرحدی اور بارڈر اضلاع میں خصوصی اقدامات، گشت اور تفتیشی ٹیموں کی تشکیل تجویز کی گئی۔کمشنر چوہدری مختار حسین نے کہا کہ ریاست کے تمام حصوں میں امن وامان کا نفاذ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، انہوں نے مجسٹریٹس، پولیس افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوام کے اعتماد کی بحالی کے لیے پیشہ ورانہ انداز اختیار کریں اور شکایات کے جلد از جلد ازالے کو یقینی بنائیں۔سرکاری و نیم سرکاری اداروں کو بھی تعاون کا پیغام دیا گیا، خصوصاً ضلعی انتظامیہ، محکمہ داخلہ، پولیس، اور دیگر سیکیورٹی اجزا کو مل کر کام کرنا ہوگا کمشنر میرپور ڈویژن چوہدری مختار حسین نے یہ بھی بتایا کہ ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کی روک تھام ممکن ہے، اور اس حوالے سیموثر اقدامات جاری رکھیں، عوام کو سکیورٹی خدمات کی بہتر فراہمی کے نتیجے میں احتساب پولیس اسٹیشن اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد میں اضافہ ہوگا۔جرائم کی شرح کم ہونے کا امکان ہے، خصوصاً چھوٹے جرائم اور بازاروں میں واقعات کی تعداد پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ٹیکنالوجی جیسے کہ سی سی ٹی وی مانیٹرنگ، موبائل یونٹس اور گشت کے نظام کی بہتری سے ریسپانس ٹائم بہتر ہوگا۔ضلعی اور تحصیل سطح پر باقاعدہ اجلاس اور جائزہ میٹنگز ہوں گی تا کہ منصوبہ بندی اور عملی اقدامات کے نتائج پر نگرانی ہو سکے

بقیہ 20

جو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وفات پا گیا تھا ملزمان موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے تھے۔پولیس تھانہ کے سب انسپکٹر ندیم نے ڈی ایس پی کی ہدایات اور رہنمائی لیتے ہوئے ڈڈیال کی ناکہ بندی کرتے ہوئے ملزم کا سراغ لگا لیا اور ایک ٹیم تشکیل دے کر سہنسہ کی حدود میں چھاپہ مار کر مرکزی ملزم و قاتل مبین کو گرفتار کرلیا اور اس کی تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 21

کچھ یوں ہوا کہ کافی وقت پہلے کلیجور اور کھٹاڑ کے مقام پر والی بال گراونڈ میں دونوں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جو بڑھتی چلی گئی اور ایک دوسرے سے ناراضگی نے طول پکڑ لیا۔افراز اور مبین دونوں کلیجور کے ہی رہائشی ہیں۔مقتول افراز انتہائی ملنسار اور خوش مزاج لڑکا تھا جو عوامی ایکشن کمیٹی ڈڈیال کا بھی سرگرم رکن تھا اور اکثر شام کو سنڈل کراس ہوٹل پر بیٹھ کر دوستوں کے ساتھ گپ شپ کرتا۔واقعہ کے روز مورخہ 11 ستمبر وہ علی الصبح میرپور چلا گیا کیونکہ اس نے بائر ملک جانے کے لیے کیس جمع کروا رکھا تھا اور گھر واپس آکر دوبارہ 9 بجے گھر سے نکل گیا اور سنڈل کراس جانے کے بجائے سنڈل بازار ٹائر شاپ پر بیٹھ گیا۔اسی دوران راجہ مبین اپنے ایک نامعلوم ساتھی کے ہمراہ موٹر سائیکل پر آیا اور آتے ہی تین فائر داغ دیے جس کے نتیجے میں راجہ فراز ولد راجہ امتیاز موقعہ پر ہی دم توڑ گیا۔فائرنگ کی آواز سن کر قریب ہی بلڈنگ کی چھت پر موجود ٹریکٹر ڈرائیور نوید نے دیکھا کہ مبین نے فائرنگ کی ہے جس کے ساتھ ایک نامعلوم فرد چہرے پر نقاب موٹر سائیکل پر موجود ہے۔دوڑ کر نیچے آیا اور راجہ افراز کا سر اٹھا کر گود میں رکھا تو دیکھا کہ اس کو فائر سینے اور بازو پر لگے ہیں اور ہسپتال لے جانے کے لیے گاڑی کا انتظام کرنے لگا اتنی دیر میں کچھ اور لوگ بھی موقعہ پر آگئے اسی اثنا میں افراز زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اللہ کو پیارا ہوگیا۔بعدازیں ایمبولینس کے ذریعے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال لایا گیا جہاں ڈاکٹرز نے وفات کی تصدیق کر دی اور پوسٹ مارٹم کے لوازمات پورے کیے گئے۔دوسری طرف ڈی ایس پی ڈڈیال پولیس نفری کے ہمراہ موقعہ پر پہنچ آئے اور عینی گواہوں کے بیان قلمبند کیے اور پہلے مرحلہ میں ہی ڈڈیال کی ناکہ بندی کرتے ہوئے پولیس چوکیوں کو متحرک کر دیا گیا اور پولیس کی ایک ٹیم کھٹاڑ تعینات کی گئی جو رات بھر سرچ آپریشن میں مصروف رہی مگر تا حال ملزمان کا سراغ نہ مل سکا۔ابتدائی پوسٹ مارٹم کے بعد ڈیڈ باڈی ورثا کے حوالے کر دی گئی۔پولیس تھانہ ڈڈیال میں دو افراد راجہ مبین اور ایک نامعلوم کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہیا یک معمولی تلخ کلامی اور رنجش نے ایک قیمتی جان لے لی۔آج قوت برداشت جواب دے چکی ہے اور اولادیں من مرضی کی مالک اور اخلاقیات اور دین سے کوسوں دور ہو کر معاشرے کی تباہی کا باعث بن رہی ہیں جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 22

احمد خان نے کہا کہ عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں اور انصاف کے اداروں کو یاسین ملک کی رہائی کے لئے فوری کردار ادا کرنا ہوگا۔"ہم دنیا کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ یاسین ملک جیسے پرامن سیاسی رہنما کو قید رکھنا نہ صرف انصاف کا قتل ہے بلکہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی بھی ہے۔"انہوں نے مزید کہا کہ تحریک آزادی کشمیر کی تاریخ قربانیوں اور استقامت سے بھری ہوئی ہے۔مقبوضہ کشمیر کے شہداء نے اپنے خون سے آزادی کی شمع کو روشن رکھا، خواتین نے جیلوں میں صعوبتیں برداشت کیں، نوجوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے اور کشمیری عوام نے ہر دور میں بھارتی جبر و استبداد کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا۔"یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور تحریک آزادی اپنی منزل تک ضرور پہنچے گی۔"وفود سے گفتگو میں سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ مسلم کانفرنس کی پوری قیادت اور کارکنان یاسین ملک کی رہائی کے لئے لبریشن فرنٹ اور دیگر آزادی پسند جماعتوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔انہوں نے اعلان کیا کہ مسلم کانفرنس ہر فورم پر یاسین ملک کی آواز بلند کرے گی اور پاکستان سمیت دنیا کے ہر پلیٹ فارم پر کشمیری عوام کا مقدمہ پیش کرتی رہے گی۔انہوں نے کہا کہ بھارت طاقت کے بل پر کشمیریوں کی آواز دبانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔کشمیری عوام کے حوصلے بلند ہیں اور جدوجہد آزادی کو دنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی۔

بقیہ 23

ایک متنازعہ خطہ مانتی ہے۔کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر سب سے پرانا تنازعہ ہے اور اس نے کشمیریوں کے حق خودارادیت کے حوالے سے کئی قراردادیں پاس کر رکھی ہیں جن پر بھارت نے بھی دستخط کر رکھے ہیں لیکن وہ ان قراردادوں پر عملدرآمد کرنے کے بجائے کشمیریوں کی جدوجہد کو فوجی طاقت کے بل پر دبانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کا چارٹر قوموں کو اپنی آزادی کیلئے جدوجہد کرنے کا حق دیتا ہے لہذا کشمیریوں کی بھارتی تسلط کیخلاف جدوجہد بھی بالکل جائز اور قانونی ہے۔بھارت ایک طرف دنیا کا سب سے بڑا جمہوری ملک ہونے کا دعویٰ کرتا ہے لیکن آزادی کے متلاشی کشمیریوں پر اسکے وحشیانہ مظالم اسکی جمہوریت ماتھے پر ایک بدنما دھبہ ہیں۔ بھارتی فورسز نے 1947 سے اب تک لاکھوں کشمیری شہید کیے ہیں، مودی نے اگست 2019 میں جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت بھی چھین لی اور کشمیریوں کے تمام بنیادی حقوق سلب کر لیے۔اس نے حریت رہنماؤں اور کارکنوں سمیت ہزاروں کشمیریوں کو جیلوں اور عقوبت خانوں بند کر رکھا ہے۔بھارتی حکومت جموں کشمیر کے بارے میں اپنے بے بنیاد اور جھوٹے بیانیے کے ذریعے عالمی برادری کو گمراہ کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے تاہم دنیا اسکے بیانیے پر کان نہیں دھر رہی اور وہ جموں وکشمیر کو بدستور ایک متنازعہ خطہ مانتی ہے۔اب وقت آگیا ہے کہ اقوام متحدہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانیت کے خلاف جاری سنگین بھارتی جرائم کا نوٹس لے اور کشمیریوں کو اپنی پاس کردہ قراردادوں کے مطابق انکا پیدائشی حق، حق خودارادیت دلانے کیلئے کردار ادا کرے۔

بقیہ 24

عام وخاص آدمی کو فائدہ مل رہا ہے۔ان حالات میں لاک ڈاؤن کوئی جواز نہیں بنتا۔عوامی مسائل مذاکرات سے حل ہونے چاہیں۔انہوں نے برطانیہ کے دورہ کے دوران برمنگھم میں سابق چیئرمین چوہدری عبدالحمید مرحوم کے فرزنداں چوہدری آفتاب حمید اور چوہدری مہتاب حمید کے گھر آمد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال اور حلقہ انتخاب چکسواری میں جاری تعمیراتی کاموں پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔چوہدری آفتاب اور چوہدری مہتاب نے سابق وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری عبدالمجید کی صحت کے بارے میں بھی دریافت کیا۔اس موقع پر چوہدری فضل احمد، ڈسٹرکٹ کونسلر چوہدری خوشنود علی اور چوہدری اکرم چیمہ بھی وزیر حکومت کے ہمراہ تھے۔وزیر حکومت چوہدری قاسم مجید نے گفتگو کے دوران کہا کہ عوامی خدمت ہی ہماری سیاست کا اصل مقصد ہے اور چکسواری میں جاری ترقیاتی کام اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہم وعدوں کی تکمیل کے لیے عملی میدان میں موجود ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم چوہدری انوارالحق کی قیادت میں حکومت نے جو تاریخ ساز اقدامات اٹھائے ہیں اس سے ریاست بھر کے لوگوں کو بلاتخصیص فائدہ حاصل ہو رہا ہے۔وزیراعظم چوہدری انوارالحق مستند دیانت دار اور ایماندار شخص ہیں جنہوں نے ریاست کو ترقی کی شاہراہ پر گامزن کر رکھا ہے۔

بقیہ 25

ملازمین نے دن رات کام کر کے عوام کے لیے بجلی کی سہولت کو بحال کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو کسی قسم کی دشواری برداشت نہیں کرنے دی جائے گی اور بجلی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فوری بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ 26

تھی جس میں انہوں نے بتایا تھا کہ انہوں نے اپنے گاؤں کے خستہ حال اسکول کو سوشل میڈیا سے حاصل ہونے والی آمدنی سے جدید اسکول میں تبدیل کر دیا ہے۔ننھے ولاگر نے ایک اور ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں شیراز نے بتایا کہ انہوں نے گاؤں کے لوگوں کے لیے مفت ایمبولینس سروس کا آغاز کیا ہے تا کہ مجبور اور مستحق افراد کی بروقت مدد کی جاسکے، کیونکہ ان کے مطابق ہر انسانی جان بہت قیمتی ہے۔ویڈیو میں شیراز نے کہا کہ گاؤں میں علاج و معالجے کے لیے کوئی اچھا ہسپتال موجود نہیں، اسی لیے لوگوں کو علاج کے لیے ایک سے دو گھنٹے کا سفر کر کے شہر جانا پڑتا ہے جو نہ صرف مشکل ہے بلکہ اخراجات کے باعث اکثر لوگوں کی پہنچ سے بھی باہر ہوتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ گاؤں کی خواتین کو زچگی کے دوران شدید مشکلات کا سامنا رہتا ہے، برف باری اور سخت سردی کی وجہ سے یہاں بزرگ، خواتین اور بچے سب بہت کٹھن زندگی گزارتے ہیں، ایسے حالات میں اگر کوئی بیمار ہوجائے تو ایمرجنسی میں شہر لے جانے کے لیے گاڑی بھی میسر نہیں آتی۔شیراز نے کہا کہ انہی مشکلات کو دیکھتے ہوئے انہوں نے اپنے گاؤں کے لوگوں کے لیے ایک ایمبولینس خریدی ہے تا کہ ایمرجنسی کی صورت میں بزرگوں، خواتین اور بچوں سمیت سب کو بروقت علاج کے لیے ہسپتال پہنچایا جاسکے۔ننھے ولاگر کے اس اقدام سے بے شمار قیمتی جانیں بچ سکیں گی۔

بقیہ 27

طرف دھکیل رہی ہے۔روسی مندوب واسیلی نبی نزا نے بھی اس حملے کو قطر کی خودمختاری پر کھلا حملہ قرار دیا اور کہا کہ اسرائیل اس وقت مذاکرات کار پر ہی بندوق تانے کھڑا ہے۔امریکی خاتون مندوب ڈوروتھی شیا نے بتایا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی کو یقین دلایا ہے کہ ایسا حملہ دوبارہ نہیں ہوگا۔ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ یہ واقعہ افسوس ناک ہے لیکن ٹرمپ اسے امن کا موقع بھی سمجھتے ہیں۔شیا نے کہا کہ حماس کو ختم کرنا ضروری ہے اور سلامتی کونسل کو اس پر دباؤ ڈالنا چاہیے، نہ کہ اسے کسی طرح کی سیاسی حیثیت دی جائے۔امارات کے سینئر سفارتی مشیر انور قرقاش نے حملے کو خطے میں جنگ بندی کی کوششوں کے لیے نقصان دہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ غیر ذمہ دارانہ اقدام اسرائیل کے لیے بھی امن نہیں لا سکتا۔

بقیہ 28

معالجہ، تعلیم اور روزگار کے عذاب میں مبتلا لاکھوں لوگوں کی سہولت کیلئے سینکڑوں خواص کی ناجائز مراعات کو ختم کرنا ہوگا، انہوں نے کہا کہ 53 اراکین اسمبلی کے ذریعے ترقیاتی فنڈز کی تقسیم نے عوام کو کنبہ برادری، قبیلہ میں تقسیم کردیا ہے، وزراء کی بھاری بھرکم فوج کا مشن کنبہ قبیلہ کی پرورش اور شکم پرستش ہے، انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ ایکشن کمیٹی کی قیادت ہر حال میں پرامن رہ کر عوامی ایجنڈا میں کامیابی حاصل کرے گی، ٹکراؤ اور تشدد کشمیریوں کے مفاد میں بالکل بھی نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت سنجیدگی، بردباری اور ذمہ داری سے کام لے، جبر کی صورت میں آزاد کشمیر کا ہر گھر بھی عملاً بند ہو جائے گا۔

بقیہ 29

جو بھی کر رہا ہے اپنے وسائل سے کر رہا ہے، صوبے میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 490 میڈیکل کیمپس اور 412 ویٹرنری کیمپ موجود ہیں، جہاں متاثرین اور ان کے مال مویشیوں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔عظمیٰ بخاری نے کہا کہ کل ایک پرائیویٹ کشتی چلانے کا واقعہ سامنے آیا، پرائیویٹ کشتی والا سیلاب زدگان کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے کیلئے پیسے مانگ رہا تھا، سیلاب میں گھرے جلال پور پیر والا کے اسسٹنٹ کمشنر کو ناقص انتظامات پر عہدے سے ہٹا دیا ہے۔صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ خانیوال میں گندم کو بروقت محفوظ نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے گندم خراب ہوئی، حکومت پنجاب کی جانب سے گندم ذخیرہ کرنے والوں کو 3 دن کا وقت دیا گیا تھا، اس وقت پنجاب میں گندم ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے، مصنوعی قلت پیدا کر کے آٹے اور روٹی کی قیمت بڑھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ مریم نواز کی گندم کے ایک ایک دانے پر نظر مرکوز ہے، اس وقت گندم کے ریٹ میں 700 روپے فی من کی دیکھی جا رہی ہے، آٹے کی قیمت میں ناجائز اضافہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔لیگی رہنما کا مزید کہنا تھا کہ سعودی حکومت، شاہ فیصل ٹرسٹ کی جانب سے آنے والا امدادی سامان کل متاثرین میں تقسیم کیا، وزیراعلیٰ مریم نواز خود سیلاب متاثرین کیلئے ایک بڑے امدادی پیکج کا اعلان کریں گی۔

بقیہ 30

دے کر جس بہادری کی تاریخ رقم کی، اس کا نیا باب میجر عدنان نے اپنی جرات سے آگے بڑھایا۔محمد حنیف عباسی نے کہا کہ میجر عزیز سے میجر عدنان تک ہمارے جانبازوں نے ہمیشہ ملک کا دفاع کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر پاکستان کی حفاظت کی اور شہدا کی قربانیاں ہی اصل پاکستان کی کہانی ہیں۔

بقیہ 31

(نہر زبیدہ) سائٹ کو کدانا ڈویلپمنٹ کمپنی کے اشتراک کے ساتھ تعمیر کیا گیا اور اس میں ایک کلومیٹر طویل ہائیکنگ کدانہ ٹریل، تفریحی ایریا اور ملٹی میڈیا کی نمائش بھی کی گئی۔رواں سال پراجیکٹس کو مزید وسعت دیتے ہوئے مسجد البیع کو بحال کیا گیا، عوام میں مقبول فوڈ سٹریٹ وجود میں آئی اور حرمین شریفین کے فن تعمیر کی نمائش کو مزید بہتر بنایا گیا۔دیگر اقدامات میں جامعہ ام القریٰ میں اسلامی مسودے کے میوزیم اور معلومات بڑھانے والے دوروں کا آغاز کیا گیا۔ایک اہم پیشرفت کے تحت اسی دوران پیغمبر اسلام کی سوانح اور اسلامی تہذیب کے بین الاقوامی میوزیم کا افتتاح کیا گیا جس میں رسولِ اکرم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ اور اسلامی تہذیب کی وراثت پر مبنی کئی زبانوں پر مشتمل دستاویزات اور اشیا کی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔تعمیر وترقی کے دیگر اقدامات میں مسجد الحرام میں کتب خانے کی افادیت میں اضافہ جس میں پہلے سے ساڑھے تین لاکھ کتابیں اور مسودات موجود ہیں اور شہر میں پبلک پارکس اور پیدل چلنے والوں کے لئے راستوں کو استعمال کے لئے تیار کرنا شامل ہے۔کمیشن کے سربراہ نے کہا کہ یہ کوششیں اس مربوط وژن کا حصہ ہیں جس کے تحت مکہ کی تاریخی اور ثقافتی سائٹس کو سنبھالنا ہے۔انہوں نے کہا کہ تعمیر و ترقی کے کام کو کئی زبانوں پر مشتمل مواد کے ذریعے پیش کرنا اور اسے ایک وسیع ثقافتی منزل مقصود سے جوڑنے سے مکہ کی مذہبی، تاریخی اور ثقافتی شناخت بڑھے گی اور دیکھنے والوں کے تجربے کو بہتر بنائے گی۔

بقیہ 32

مختلف بہانوں کے تحت عائد کی گئی پابندیوں کی مخالفت کرتا ہے اور توقع کرتا ہے کہ میکسیکو اس کے بجائے عالمی معاشی بحالی اور تجارتی ترقی کے لیے تعاون کرے گا۔ترجمان لن جیان نے کہا کہ ہم اپنی صورتحال کے مطابق اپنے حقوق اور مفادات کا پختہ دفاع کریں گے۔رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ کانگریس کی منظوری سے مشروط ہے جہاں حکومت کو واضح اکثریت حاصل ہے۔وزارت معیشت کے مطابق ان اقدامات سے ایسے ممالک متاثر ہوں گے جن کے ساتھ میکسیکو کے تجارتی معاہدے موجود نہیں، یہ اقدامات کل درآمدات کے 8.6 فیصد پر اثرانداز ہوں گے اور 3 لاکھ 25 ہزار صنعتی و پیداواری ملازمتوں کو تحفظ دیں گے۔مزید برآں، اسٹیل، کھلونوں اور موٹر سائیکلز پر 35 فیصد ٹیرف جبکہ ٹیکسٹائل پر 10 سے 50 فیصد کے درمیان ڈیوٹی عائد کی جائے گی۔

بقیہ 33

ہوئے ہیں اور اصل اعداد وشمار کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ سیب اور دیگر پھلوں سے لدے سینکڑوں ٹرک کئی روز تک سرینگر جموں شاہراہ پر پھنسے رہے اور بہت سا پھل بوسیدہ ہوا اور ٹرکوں سمیت واپس پہنچادیا گیا۔کشمیر ویلی فروٹ گروورز اینڈ ڈیلرز یونین کے چیئرمین بشیر احمد بشیر کا کہنا ہے کہ کاشتکاروں کا 500 سے 600 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے اور وہ سخت مشکلات سے دوچار ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم گزشتہ کئی برس سے فصلوں کی انشورنس کا مطالبہ کر رہے ہیں کیونکہ باغبانوں کے لیے ایسی کوئی سکیم موجود نہیں ہے۔باغبانوں کا کہنا ہے کہ انشورنس کے بغیر انکی مشکلات کا خاتمہ ممکن نہیں۔سوپور کے رہائشی ایک باغبان نے کہا کہ ژالہ باری یا وقت سے قبل کی برف باری سے انکی پورے سیزن کی کمائی تباہ ہو جاتی ہے اور جب تک انشورنس کا کوئی مناسب طریقہ کار نہیں ہوگا، کاشتکار بدستور موسم اور سرینگر جموں شاہراہ کے حالات کے رحم وکرم پر رہیں گے۔

بقیہ 34

کے کئی نمائندوں نے، جن میں ہم بھی شامل تھے، شرکت کی۔میرا ماننا ہے کہ یہ سی پیک فیز ٹو جسے ڈیجیٹل کوریڈور بھی کہا جاتا ہے، کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے، شاہد اسلام نے بتایا کہ ڈیجیٹل سوفٹس نے حال ہی میں یوکلاؤڈ (Ucloud) اور انسپر سافٹ ویئر (Inspir Software) کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں، یہ قدم پاکستان کی وزیر برائے آئی ٹی و ٹیلی کام شزا فاطمہ خواجہ کی قیادت میں اٹھایا گیا۔اس سال سی آئی ایف ٹی آئی ایس میں پاکستان پویلین میں ڈیجیٹل پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے 15 معروف آئی ٹی اور سروسز کمپنیوں نے پہلی بار شرکت کی۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق ٹریو کمیونیکیشن کے طارق محمد نے سی ای این کو بتایا کہ ہم ڈیجیٹل مارکیٹنگ، سوشل میڈیا اور اے آئی ٹولز پر کام کر رہے ہیں۔2017 میں آغاز کے بعد ہماری کمپنی نے کئی ممالک میں توسیع حاصل کی ہے۔اب ہم دوسری بار چین آئے ہیں تا کہ دیکھ سکیں ہم مل کر کس طرح آگے بڑھ سکتے ہیں۔چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق طارق نے پُراعتماد انداز میں کہا پاکستان کی ڈیجیٹلائزیشن نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ ہمارا کاروبار بڑھ رہا ہے اور ہماری مصنوعات کی اقسام میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔مصنوعی ذہانت (AI) کو اپنانے سے زیادہ منافع اور روزگار کے مواقع پیدا ہوسکتے ہیں۔کیا چین اے آئی کے شعبے میں ایک سرکردہ ملک ہے؟ یقیناً ہے، اور یہی وجہ ہے کہ ہم یہاں موجود ہیں۔اگر ہمارے دونوں ممالک ایک مضبوط اور قریبی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر تعاون کریں تو ہم اپنے اہداف بہت جلد حاصل کر سکتے ہیں۔چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق اس تعاون کے لیے مزید مخصوص اقدامات کیا ہو سکتے ہیں؟ شاہد اسلام نے جواب دیا کہ پاکستانی کمپنیوں کو اعلیٰ سطح کے اے آئی ڈیٹا سینٹرز قائم کرنے میں چیلنجز درپیش ہیں، اور ہمارے چینی شراکت داروں کی جدید ٹیکنالوجی ہماری مدد کر سکتی ہے۔جبکہ چینی کمپنیوں کے لیے بیرونِ ملک نیٹ ورک کو وسعت دینا مشکل ہوسکتا ہے۔ہماری افرادی قوت، جو مقامی ثقافت اور روایات سے بخوبی واقف ہے، مشرقِ وسطیٰ اور مغربی ممالک میں چینی کمپنیوں کے صارفین کے لیے مؤثر معاونت فراہم کر سکتی ہے۔ان میں سے کئی نوجوان چینی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کر چکے ہیں، لہٰذا وہ دونوں ممالک کے درمیان پُل کا کردار ادا کرنے کے لیے موزوں ترین افراد ہیں۔چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق گزشتہ چند برسوں میں، پاکستان نے آئی سی ٹی سروسز میں لاگت کے لحاظ سے نمایاں مقام حاصل کیا ہے، اور ورلڈ اکنامک فورم (WEF) کے مطابق وہ سرفہرست ممالک میں شامل ہے۔اس کی ورک فورس ڈبل شفٹوں میں کام کرتی ہے، جس سے بین الاقوامی کمپنیوں کو 70 فیصد تک آپریٹنگ لاگت بچانے میں مدد ملتی ہے۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق ڈیجیٹل انڈسٹری انفراسٹرکچر کے سب سے بڑے شراکت دار کی حیثیت سے، چین طویل عرصے سے پاکستان کے ساتھ مل کر سی پیک کی ڈیجیٹل تبدیلی کو فروغ دینے کے لیے کوشاں ہے۔گزشتہ ایک دہائی میں، چین کی پاکستان کو ڈیجیٹل ٹریڈ برآمدات 361.7 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ چکی ہیں۔اس کے علاوہ، چین کا ڈی ٹی ایم بی معیار، جو زمینی ڈیجیٹل ٹی وی نشریات کے لیے استعمال ہوتا ہے، پاکستان میں کامیابی سے نافذ کیا گیا ہے، اور چین-پاکستان کراس بارڈر آپٹیکل کیبل پراجیکٹ مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے۔

بقیہ 35

اور کہرہ کے علاقوں میں گزشتہ تین روز سے بجلی کی فراہمی بھی معطل ہے۔پورے ضلع ڈوڈہ مُں معمولات زندگی مفلوج ہیں اور لوگ سخت پریشان ہیں۔

بقیہ 36

(ایس پی آئی) میں حالیہ تبدیلیوں پر غور کیا گیا۔ٹماٹر، پیاز، گندم، چاول، چینی اور خوردنی تیل سمیت بنیادی اجناس کی قیمتوں، صوبہ وار رسد اور ذخائر کی صورت حال پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ گندم کے وافر ذخائر (اسٹریٹیجک ریزروز کے علاوہ) موجود ہیں جبکہ ابتدائی جائزوں کے مطابق چاول اور گنے کی فصل کو ہونے والا نقصان قابلِ برداشت ہے۔وزیر خزانہ نے منڈی میں مصنوعی مہنگائی روکنے کے لیے سخت نگرانی اور قیاس آرائیوں کے خلاف موثر اقدامات پر زور دیا۔اس موقع پر آئندہ بوائی کے موسم کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا، کمیٹی نے بیج اور زرعی مداخل کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) سپارکو اور پاکستان بیورو آف اسٹیٹکس کو صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کا درست اور بروقت تخمینہ لگانے کی ہدایت کی ہے۔چیئرمین نے ہدایت کی کہ کمیٹی آئندہ ہفتے دوبارہ اجلاس منعقد کرے گی تا کہ اب تک کے اقدامات کا جائزہ لے کر مزید بروقت فیصلے کیے جاسکیں اور ملک میں قیمتوں کے استحکام کو یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 37

ای آر 811، 812 بھی منسوخ کردی گئی ہیں۔فلائٹ شیڈول کے مطابق نجی ایئر کی شارجہ اسلام آباد کی پرواز پی اے 212 بھی منسوخ کردی گئی ہے۔لاہور کراچی کی قومی ایئر کی پرواز پی کے 306 پندرہ گھنٹے، لاہور شارجہ کی پرواز پی اے 412، 413 میں ساڑھے 8 گھنٹے جبکہ لاہور دوحہ کی پرواز پی کے 279 میں 9 گھنٹے کی تاخیر ہوئی ہے۔اسلام آباد کراچی کی پرواز پی کے 300 اور 301 میں 2، 2 گھنٹے، لاہور اسلام آباد کی قومی ایئر کی پرواز پی کے 308 میں ساڑھے 3 گھنٹے، کراچی فیصل آباد پی کے 340 اور کراچی ملتان کی پرواز پی کے 331 میں 3 گھنٹے تاخیر ہوئی۔فلائٹ شیڈول کے مطابق ملتان ریاض کی پرواز پی کے 765 اور القسیم کی پرواز پی کے 170 میں 4 گھنٹے، لاہور کوئٹہ کی پرواز پی کے 322 میں ساڑھے 4 گھنٹے جبکہ اسلام آباد دبئی کی پرواز پی اے 210 اور 216 میں 4 سے ساڑھے 6 گھنٹے تاخیر ہوئی ہے۔

بقیہ 38

کررہے ہیں۔ایرانی سفیر نے 50 ویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس کے انعقاد پر وفاقی وزیر سردار محمد یوسف اور حکومت پاکستان کو مبارکباد دی اور کہا کہ سیرت النبی کی روشنی میں سوشل میڈیا سمیت دور حاضر کے مسائل کے حل کیلئے مل کر کوشش کرنا ہوگی، اسرائیل کے ایران پر حملے کے دوران پاکستان کے کردار پر حکومت پاکستان اور عوام کے شکرگزار ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسلاموفوبیا اور دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کا کردار انتہائی اہم ہے۔وزیر مذہبی امور نے کہا کہ پاکستان رواں سال نومبر میں بین الاقوامی قرآن قرآت مقابلوں کا انعقاد کریگا۔ایرانی سفیر نے کہا کہ عالمی سیرت کانفرنس کے بعد بین الاقوامی قرآن قرآت مقابلوں کا انعقاد پاکستان کیلئے منفرد اعزاز ہوگا۔پاکستان اور ایران نے اس ملاقات کے دوران حج اور عمرہ کی ادائیگی، جدید عصری تعلیم کے فروغ کیلئے علماء کرام اور مدارس کے طلباء کے تبادلے بڑھانے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 39

کے دوران لاہور کے قریب بی آر بی نہر کے کنارے سے دشمن کی حرکات وسکنات کا جائزہ لے رہے تھے کہ اس دوران دشمن کے ایک ٹینک کا گولہ براہِ راست آ لگا جس سے آپ نے موقع پر جام شہادت نوش کیا۔میجر راجہ عزیز بھٹی شہید کی لازوال قربانی کی بدولت دشمن لاہور کی جانب پیش قدمی نہ کر سکا۔شہید میجر راجہ عزیز بھٹی کے 60 ویں یوم شہادت کے حوالے سے بری فوج کے ترجمان آئی ایس پی آر کی جانب سے خصوصی بیان جاری کیا گیا ہے جس میں فیلڈ مارشل، چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی، نیول اور ایئر چیف کی جانب سے عزیز بھٹی شہید کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔بیان میں کہا گیا کہ مسلح افواج میجر راجہ عزیز بھٹی کی لازوال بہادری اور قربانی کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتی ہیں۔1965ء کی جنگ میں میجر راجہ عزیز بھٹی نے لاہور کے قریب برکی سیکٹر کا دفاع کیا، وہ مسلسل پانچ دن دشمن کے بھرپور حملوں کے خلاف آہنی دیوار بنے رہے۔

بقیہ 40

جائے گی جبکہ ماضی کے تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے بہترین حکمت عملی کے تحت منصوبہ مکمل کیا جائے گا۔ترجمان نے واضح کیا کہ منصوبے کو حتمی منظوری کے لیے صوبائی کابینہ میں پیش کیا جائے گا۔

بقیہ 41

وائرس کے تدارک کے سلسلہ میں آگاہی فراہم کی جائے۔سی ایم ایچ وایمز مظفرآباد اور ADHO آفس کے علاوہ دیگر مقامات کا تعین کیا جائے جہاں پر ڈینگی وائرس کی سکریننگ ممکن ہوسکے۔نیز محکمہ صحت عوام الناس کو ڈینگی وائرس سے بچاؤ کے لئے بذریعہ پمفلٹ (brochure) آگاہی فراہم کرے اور لاروے کی پہچان کے سلسلہ میں تصاویر شیئر کی جائیں۔تا کہ ڈینگی وائرس پر قابو پایا جاسکے۔

بقیہ 42

متاثرہ علاقوں میں طلبا و طالبات کو درپیش مشکلات کے پیش نظر ایم ڈی کیٹ ری شیڈول کیا، یہ فیصلہ طلبا کے وسیع تر مفاد میں کیا گیا ہے۔واضح رہے کہ ایم ڈی کیٹ پہلے 5 اکتوبر 2025ء کو منعقد ہونا تھے۔

بقیہ 43

مینڈیٹ چوری ہوا تو بانی پی ٹی آئی نے کہا مذاکرات کریں، کچھ نہیں ہوا۔چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ جب 26 ویں ترمیم ہوئی تب بھی بانی پی ٹی آئی نے کہا مذاکرات کریں، کچھ نہیں ہوا، کچھ نہ کچھ گڈول تو وہ بھی دکھائیں، بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتیں تک کروائی نہیں جاتیں، یہ ملاقاتیں ان کا حق ہے۔انہوں نے کہا کہ سلمان اکرم راجہ کے استعفے کی تفصیلات معلوم نہیں مگر معاملہ اب گزر چکا ہے۔

بقیہ 44

آٹھمقام اور معروف تجارتی مرکز کنڈلشاہی کے بازاروں کا معائنہ کیا۔اس کارروائی کا مقصد عوام کو معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی اور فوڈ سیفٹی قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنانا تھا۔فوڈ اتھارٹی ٹیم نے آٹھ مقام اور کنڈلشاہی بازار جہاں دکانوں اور فوڈ آؤٹ لیٹس پر فروخت ہونے والی اشیاء کا معیار، صفائی اور رجسٹریشن چیک کی گئی۔خلاف ورزی کرنے والوں پر 10 ہزار (دس ہزار) روپے جرمانہ عائد کرتے ہوئے متعدد دکانداروں کو اصلاحی نوٹسز بھی جاری کردیے گئے ہیں۔دوران کارروائی 02 غیر رجسٹرڈ کمپنیوں کی مصنوعات مارکیٹ سے ہٹا دی گئیں ہیں تاہم کنڈل شاہی میں غیر معیاری 92 گٹھیاں "شاہین پاپڑ" جن کی تخمینہ لاگت 35 ہزار کے قریب تھی کو ضبط کرتے ہوئے موقع پر تلف کردیا۔ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر/فوڈ سیفٹی آفیسر سید شجاعت حسین نقوی نے اپنے ایک پیغام میں کہا کہ دکاندار (AJK فوڈ ریگولیشنز کے مطابق) صرف رجسٹرڈ اور معیاری مصنوعات فروخت کریں۔دکاندار صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں ذخیرہ اندوزی نہ کریں حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کریں۔عوام الناس صحت کے تحفظ کے لیے فوڈ سیفٹی قوانین کی مکمل پاسداری کریں۔انہوں نے کہا کہ فوڈ اتھارٹی کی کارروائیوں کا مقصد عوام کو ناقص اور غیر معیاری خوراک سے محفوظ رکھنا اور ضلع نیلم کے بازاروں میں صرف محفوظ، معیاری اور رجسٹرڈ اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنانا۔معائنہ ٹیم میں ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ندیم عاصم، اسسٹنٹ فوڈ سیفٹی آفیسر خواجہ ممتاز، نائب تحصیلدار آٹھ مقام سید کبیر شاہ بخاری، فوڈ ٹیکنالوجسٹ نازش اشرف، حافظ انور حسین، امتیاز حسین شائق، ایس ایچ او سٹی تھانہ محمد صدیق نے ہمراہ پولیس نفری غیر معیاری اشیاء کیخلاف آپریشن میں حصہ لیا۔عوامی حلقوں نے فوڈ اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کی مشترکہ کارروائی بخلاف غیر معیاری اشیاء کی فروختگی کیخلاف آپریشن کو سراہا ہے۔

بقیہ 45

اعتراف کیا کہ وہ اب تک 100 بچوں اور بچیوں کو زیادتی کا نشانہ بنا چکا ہے جس کی ویڈیو اور تصاویر اس کے موبائل فون اور یو ایس بی میں محفوظ ہیں۔ایس ایچ او ڈیفنس غلام نبی آفریدی نے بتایا کہ گرفتار ملزم نے دوران تفتیش انکشاف کیا ہے کہ گرفتار ملزم کی ایک ایک بچی یا بچے کے ساتھ متعدد نازیبا تصاویر اور ویڈیوز موجود ہیں، گرفتار ملزم ڈائری بھی لکھتا تھا اور گرفتار ملزم کے پاس 70 سے 75 بچے بچیوں کے ناموں کی فہرست بھی موجود ہے۔گرفتار ملزم نے یو ایس بی میں متاثرہ بچوں اور بچیوں کی پروفائل بھی بنا رکھی تھی، گرفتار ملزم نازیبا تصاویر اور ویڈیوز کا کیا کرتا تھا اس حوالے سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔دریں اثنا جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی نے کمسن بچوں کو اپنی ہوس کا نشانہ بنانے والے سفاک ملزم شبیر احمد کو جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کردیا۔تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ ملزم بچوں کے ساتھ غیر اخلاقی حرکت کرتا رہا۔گرفتار ملزم 2016 سے کراچی میں مقیم ہے اور پیسوں کا لالچ دے کر بچوں کو اپنی ہوس کا نشانہ بناتا تھا۔ملزم کے موبائل فون سے 100 سے زائد غیر اخلاقی ویڈیوز بھی برآمد ہوئی ہیں۔عدالت نے ملزم کو 5 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کرتے ہوئے تفتیشی افسر سے 17 ستمبر تک پیش رفت رپورٹ طلب کرلی

بھارتی سازش، یاسین ملک کی رہائی کیلئے عالمی برادری کو کردار ادا کرنا ہوگا، سردار عتیق

یاسین ملک کو من گھڑت اور جھوٹے مقدمات میں پھانسی کی سزا دلوانے کی بھارتی حکومت کی سازش ناقابل قبول ہے

یاسین ملک جیسے پرامن سیاسی رہنما کو قید رکھنا نہ صرف انصاف کا قتل ہے بلکہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی بھی ہے

مظفرآباد (این این آئی) صدر مسلم کانفرنس و سابق وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عتیق احمد خان کا دورہ مظفرآباد کے دوران ایم ایل اے ہاسٹل میں مختلف سیاسی، سماجی اور عوامی وفود سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے تحریک آزادی کشمیر کی قربانیوں اور جدوجہد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام کی لازوال قربانیاں اس تحریک کو ہمیشہ زندہ رکھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی تہاڑ جیل میں قید حریت رہنما محمد یاسین ملک جنہوں نے اپنی زندگی کے قیمتی سال جدوجہد آزادی کے لئے قربان کر دیے۔ یاسین ملک کو من گھڑت اور جھوٹے مقدمات میں پھانسی کی سزا دلوانے کی بھارتی حکومت کی سازش ناقابل قبول ہے۔ پوری کشمیری قوم اور مسلم کانفرنس اس سازش کے خلاف ایک ہیں۔ سردار عتیق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

اقوام متحدہ کا چارٹر کشمیریوں کو بھارتی تسلط سے آزادی کیلئے جدوجہد کا حق دیتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر کے لوگ بھارتی تسلط سے آزادی اور اقوام متحدہ کی طرف سے تسلیم شدہ اپنے ناقابل تنسیخ حق، حق خودارادیت کے حصول کیلئے ایک بے مثال جدوجہد کر رہے ہیں۔ بھارت کشمیریوں کے جائز مطالبے کو تسلیم کرنے کے بجائے جموں وکشمیر پر اپنے ناجائز تسلط کو برقرار رکھنے کیلئے علاقے میں بدترین ریاستی دہشت گردی کر رہا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق دنیا جموں وکشمیر کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد سے مرکزی رہنما پیپلز پارٹی راجہ فہد جمیل ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعظم انوار الحق نے رشوت، سفارشی کلچر اور پروٹوکول کو دفن کر دیا، قاسم مجید

عوام کو 3 روپے بجلی اور 2 ہزار روپے من آٹا فراہم کر کے عوامی فلاح بہبود کے لیے تاریخ ساز کارنامہ سرانجام دیا،

حکومت سرکاری ہسپتالوں میں داخل مریضوں کے علاج معالجہ کے لیے بھی مفت ادویات فراہم کر رہی ہے، وزیر امور منگلا

[illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

وزیر مملکت چوہدری ارمغان سبحانی کا بجوات کا دورہ

عوام کو کسی صورت میں دشواری برداشت نہیں کرنے دی جائے گی، گفتگو

[illegible] اور متاثرین سیلاب سے ملاقات کر کے ان کے نقصانات کے ازالے کا عزم کیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں راشن بیگز کی تقسیم اور دیگر ریلیف سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ انہوں نے کھانے کے ہیمپر اور مال مویشی کے لیے سائیلج اور ونڈا بھی تقسیم کیا۔ اس موقع پر انہوں نے واپڈا سمیت دیگر محکموں کے حکام کو عوامی مسائل ترجیحی [illegible] چوہدری فلک شیر، چیئرمین یونین کونسل مراکیوال ملک زوالفقار اعوان، صوفی اسحاق، اکبر گل سمیت معززین علاقہ کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔ اس موقع پر ایکسین واپڈا اور ایس ڈی او واپڈا بجوات نیو زیر مملکت کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سیلابی پانی کی وجہ سے بعض علاقوں میں بجلی کے نظام کو نقصان پہنچا لیکن ہمارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اسکول کے بعد ایمبولنس، محمد شیراز نے گاؤں کے لوگوں کیلئے خدمت کی نئی مثال قائم کردی

[illegible] گاؤں کے لوگوں کے لیے مفت ایمبولنس سروس فراہم کر کے خدمت انسانیت کی نئی مثال قائم کردی جس سے ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو بروقت علاج کیلئے ہسپتال پہنچانا ممکن ہو سکے گا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق گزشتہ دنوں محمد شیراز نے انسٹاگرام پر ایک ویڈیو جاری کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

باغ اور این ایجوکیشن سسٹم بانڈ میرپور بورڈ میں نہم جماعت میں پوزیشن و نمایاں نمبرات حاصل کرنے والے طلبا و طالبات

مکہ مکرمہ کی تاریخ وثقافت کو محفوظ کرنے کے نئے منصوبے کا آغاز

پیغمبر اسلام کی سوانح اور اسلامی تہذیب کے بین الاقوامی میوزیم کا افتتاح کردیا گیا

[illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

مظفرآباد: ڈائریکٹر لینڈ یوز پلاننگ جی آئی ایس مشتاق حسین پیرزادہ سیکرٹری منصوبہ بندی وترقیات عامر لطیف کی زیر صدارت اجلاس میں تمام محکمہ جات کے شرکاء کو بریفنگ دے رہے ہیں

وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا مصنوعی مہنگائی روکنے کے لیے سخت نگرانی کی ہدایت

قیاس آرائیوں کے خلاف موثر اقدامات پر زور

گندم کے وافر ذخائر موجود، چاول اور گنے کی فصل کو ہونیوالا نقصان قابلِ برداشت، قیمتوں کے استحکام کو یقینی بنایا جائیگا

مہنگائی پر قابو پانا اور قیمتوں میں استحکام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، محمد اورنگزیب، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و ریونیو سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ مہنگائی پر قابو پانا اور قیمتوں میں استحکام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تاکہ کم آمدنی والے اور حالیہ سیلاب سے متاثرہ گھرانوں کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں مہنگائی کے رجحانات کا جائزہ لینے کے لیے قائم اسٹیئرنگ کمیٹی کے دوسرے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق یہ کمیٹی وزیراعظم کی ہدایت پر تشکیل دی گئی ہے تاکہ مہنگائی کے دباؤ پر نظر رکھے، وفاقی وصوبائی سطح پر ہم آہنگ پالیسی اقدامات کرے اور بروقت انتظامی فیصلے یقینی بنائے۔ اجلاس میں اشیائے خوردونوش کی پوری ٹوکری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور حساس قیمتوں کے اشاریے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

انتظامی مسائل کے سبب 15 پروازیں منسوخ، 41 تاخیر کا شکار

اسلام آباد (این این آئی) ایئر لائنز کے انتظامی مسائل کے سبب ملک بھر کی 15 پروازیں منسوخ اور 41 میں تاخیر کا شکار ہوگئیں۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق کراچی لاہور کی پرواز پی کے 302، دبئی کراچی کی پرواز پی کے 213، اسلام آباد کوئٹہ اور سکھر کی پروازیں پی کے 325، 326، 631، 632 منسوخ کردی گئی ہیں۔ اسی طرح لاہور جدہ کی پرواز پی اے 471، دبئی کی پرواز پی کے 203، 204، پی اے 216 اور کراچی جدہ کی نجی ایئر کی پروازیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

اسلام آباد: وفاقی وزیر مذہبی امور سردار یوسف سے ایرانی سفیر ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی وزیر سردار محمد یوسف سے ایرانی سفیر کی ملاقات

آزمائش کی اس گھڑی میں پاکستانی عوام کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف سے ایرانی سفیر ڈاکٹر رضا [illegible] خاتمے، اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کیلئے تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر مذہبی [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

میکسیکو کا چینی گاڑیوں پر ٹیرف 50 فیصد تک بڑھانے کا اعلان

یہ اقدامات میکسیکو میں ملازمتوں کو بچانے کے لیے ہیں، وزیر معیشت

میکسیکو سٹی (این این آئی) میکسیکو نے اعلان کیا ہے کہ وہ چین اور دیگر ایشیائی ممالک سے درآمد کی جانے والی گاڑیوں پر ٹیرف 50 فیصد تک بڑھا دے گا۔ یہ فیصلہ درآمدی مصنوعات میں بڑی تبدیلی کے حصے کے طور پر کیا گیا ہے جسے حکومت نے روزگار کے تحفظ کے لیے ضروری قرار دیا ہے جبکہ ماہرین کا کہنا تھا کہ اس کا مقصد امریکہ کو خوش کرنا بھی ہے۔ وزارت معیشت کے مطابق نئی پالیسی کے تحت ٹیکسٹائل، اسٹیل اور آٹو سیکٹر سمیت مختلف شعبوں پر مختلف سطحوں پر ٹیرف بڑھایا جائے گا جس [illegible] جانب سے مقررہ زیادہ سے زیادہ سطح تک لے جایا جائے گا۔ وزیر معیشت مارسیلو ایبرارڈ نے کہا کہ اگر کسی حد تک تحفظ نہ ہو تو مقابلہ تقریباً ناممکن ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ اقدامات میکسیکو میں ملازمتوں کو بچانے کے لیے ہیں۔ چین کی وزارت خارجہ نے اس فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ وہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

جنگ ستمبر 1965ء کے ہیرو میجر راجہ عزیز بھٹی شہید (نشان حیدر) کا 60 واں یوم شہادت منایا گیا

[illegible] حیدر) کا 60 واں یوم شہادت منایا گیا۔ قوم نے آج 60 سال قبل لاہور میں برکی کے محاذ پر بطور کمپنی کمانڈر جام شہادت نوش کرنے والے عزیز بھٹی کا یوم شہادت منایا۔ میجر راجہ عزیز بھٹی نے پانچ دن (6 تا 10 ستمبر) تک دشمن کے متعدد حملوں کو کامیابی سے پسپا کیا۔ میجر راجہ عزیز بھٹی جنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

پنجاب حکومت کی جانب سے 57 ہزار گھروں کی تعمیر کا منصوبہ

پہلے مرحلے میں 20 ہزار گھروں کے لیے 41 سائٹس کا انتخاب مکمل

[illegible] رہائشی مکانات کی تعمیر کا بڑا منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ترجمان محکمہ ہاؤسنگ پنجاب کے مطابق یہ مکانات صوبے کے 21 اضلاع میں سرکاری زمینوں پر تعمیر کیے جائیں گے۔ ترجمان کے مطابق منصوبے کے پہلے مرحلے میں 20 ہزار رہائشی مکانات کی تعمیر کے لیے صوبہ بھر میں 41 مقامات کا انتخاب مکمل کرلیا گیا ہے۔ یہ رہائشی [illegible] سال میں مکمل کیا جائے گا اور رہائشی مکانات ورلڈ بینک اور پرائیویٹ سیکٹر کے اشتراک سے تعمیر کیے جائیں گے۔ رہائشی سکیموں میں عوام کو ضروریات زندگی کے مطابق تمام سہولیات بہم پہنچائی جائیں گی۔ ترجمان محکمہ ہاؤسنگ کے مطابق تعمیرات کے دوران معیار کی جانچ اور منصوبے کی باقاعدہ نگرانی یقینی بنائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

پٹہکہ: وزیر وائلڈ لائف فشریز وترقیاتی ادارہ مظفرآباد سردار جاوید ایوب بیلی برج راجپیاں، لنک روڈ شورنیاں اور لنک روڈ پٹیاں تاچھٹہ راجکوٹ کا افتتاح کرنے کے بعد دعا مانگ رہے ہیں

مظفرآباد: ڈپٹی کمشنر مدثر فاروق ڈینگی وائرس کے تدارک اور ضروری حفاظتی اقدامات عمل میں لائے جانے کے حوالہ سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سلامتی کونسل کی قطر پر اسرائیلی حملوں کی مذمت

حملہ نہ صرف تشویش ناک بلکہ قطر کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہے، مشترکہ بیان

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں اسرائیلی فضائی حملے کی مذمت کی ہے، جس میں منگل کو حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ سلامتی کونسل کے 15 ارکان کی جانب سے مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ قطر ایک اہم ثالث ہے، اس لیے دوحہ پر حملہ نہ صرف تشویش ناک بلکہ اس کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی ہے۔ اقوام متحدہ کی سیاسی امور کی انڈر سیکریٹری جنرل روز ماری ڈی کارلو نے واقعے پر شدید صدمہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ خطرناک جارحیت اور قطر کی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ان کے مطابق غزہ کی تباہ کن جنگ نے پہلے ہی ہزاروں جانیں لے لی ہیں اور مغربی کنارے میں بھی حالات بگڑ رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ایسے اقدامات جو ثالثی اور مذاکرات کو نقصان پہنچائیں، امن عمل پر اعتماد کو کمزور کرتے ہیں۔ الجزائر کے مندوب عمار بن جامع نے کہا کہ اسرائیل اقوام متحدہ کے قوانین کو نظرانداز کر رہا ہے اور نیتن یاہو کی حکومت پورے خطے کو تباہی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

انوار سرکار عوامی ایکشن کمیٹی کے جائز اور قابل عمل مطالبات کو تسلیم کرنے میں مزید تاخیر نہ کرے، زاہد امین

مظفرآباد (این این آئی) چیئرمین مظفرآباد سٹی ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن زاہد امین ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ انوار سرکار عوامی ایکشن کمیٹی کے جائز اور قابل عمل مطالبات کو تسلیم کرنے میں مزید تاخیر نہ کرے، انہوں نے کہا کہ مطالبات کا تعلق مفاد عامہ سے ہے، بھاری بھرکم پارلیمانی انتظامی اور ریاستی ڈھانچے کی موج مستیوں کو ختم کرنا وقت کی پکار ہے، انہوں نے کہا کہ علاج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

بارشوں، سرینگر جموں شاہراہ کی بندش سے باغبانی کے شعبے کو تقریباً 6 سو کروڑ کا نقصان پہنچا

سری نگر (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں طوفانی بارشوں، سیلاب اور شاہراہوں کی بندش کے باعث پھلوں کے باغات کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق وادی کشمیر میں باغبانی کے شعبے کو 500 سے 600 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق محکمہ باغبانی کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ باغات شدید متاثر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ڈینگی وائرس تدارک کے سلسلہ میں آگاہی فراہم کی جائے، ڈپٹی کمشنر

اجلاس میں محکمہ صحت، تعلیم، لوکل گورنمنٹ، تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ اور میونسپل کارپوریشن مظفرآباد کے ضلعی آفیسران نے شرکت کی

ڈینگی وائرس کے تدارک کے لئے محکمہ صحت اور دیگر لائن ڈیپارٹمنٹ فوری حفاظتی اقدامات عمل میں لائیں، مدثر فاروق

مظفرآباد (این این آئی) ڈپٹی کمشنر مدثر فاروق کی زیر صدارت ڈینگی وائرس کے کیسز میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے ڈینگی وائرس کے تدارک اور ضروری حفاظتی اقدامات عمل میں لائے جانے کے سلسلہ میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ صحت، تعلیم، لوکل گورنمنٹ، تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ اور میونسپل کارپوریشن مظفرآباد کے ضلعی آفیسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفرآباد (CDC) نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ ایام میں ڈینگی وائرس کے کیسز میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ جس کے سلسلہ میں اقدامات عمل میں لائے جا رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر مظفرآباد نے کہا کہ ڈینگی وائرس کے تدارک کے لئے بالخصوص محکمہ صحت اور دیگر لائن ڈیپارٹمنٹ فوری طور پر ضروری حفاظتی اقدامات عمل میں لائیں۔ محکمہ تعلیم تمام تعلیمی ادارہ جات (سرکاری وپرائیویٹ) میں بوقت اسمبلی طلبہ وطالبات کو ڈینگی وائرس سے بچاؤ کے سلسلہ میں آگاہی فراہم کریں۔ میونسپل کارپوریشن ہال ایراڈہ میں میونسپل کارپوریشن ومحکمہ صحت کے زیر اہتمام مورخہ 16.09.2025 بروز منگل آگاہی سیشن کا انعقاد کیا جائے۔ جس میں محکمہ زراعت، میونسپل کارپوریشن، امور حیوانات اور شہری دفاع کے متعلقہ فیلڈ اسٹاف کی حاضری کو یقینی بناتے ہوئے ڈینگی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

سی پیک فیز ٹو کی اپ گریڈیشن کیلئے ڈیجیٹل پاکستان ناگزیر ہے، ڈیجیٹل کمپنیز

ہم ڈیجیٹل مارکیٹنگ، سوشل میڈیا اور اے آئی ٹولز پر کام کر رہے ہیں

بیجنگ (این این آئی) پاکستانی ڈیجیٹل کمپنیوں نے کہا ہے کہ سی پیک فیز ٹو کی اپ گریڈیشن کے لیے ڈیجیٹل پاکستان ناگزیر ہے، ہم ڈیجیٹل مارکیٹنگ، سوشل میڈیا اور اے آئی ٹولز پر کام کر رہے ہیں، چینی شراکت داروں کی جدید ٹیکنالوجی ہماری مدد کر سکتی ہے۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق چائنا انٹرنیشنل فیئر فار ٹریڈ ان سروسز 2025 کی (سی آئی ایف ٹی آئی ایس) کے دوران ڈیجیٹل سوفٹس کے بانی اور سی ای او شاہد اسلام نے کہا کہ ایک اے آئی سافٹ ویئر کمپنی کے طور پر، ہم اُن چینی شراکت داروں کو کنسلٹنگ اور بی پی او سروسز فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہیں جو دنیا کے دیگر حصوں میں صارفین کی معاونت کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل سوفٹس ایک آئی ٹی سروس فراہم کرنے والی کمپنی ہے جس کی شاخیں پاکستان کے علاوہ برطانیہ اور مشرق وسطیٰ میں بھی موجود ہیں۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق انہوں نے بتایا کہ ایک ہفتہ قبل بیجنگ میں ہمارے سفارت خانے نے آئی سی ٹی شعبے میں ایک بی ٹو بی انویسٹمنٹ فیئر منعقد کیا، جس میں پاکستانی ڈیجیٹل اداروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ایم ڈی کیٹ 2025ء کا شیڈول تبدیل، نئی تاریخ کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) نے سیلابی صورتحال کے پیش نظر ایم ڈی کیٹ کے شیڈول میں تبدیلی کا فیصلہ کرلیا۔ پی ایم ڈی سی کے مطابق وزیر صحت مصطفیٰ کمال کی ہدایات پر میڈیکل انٹری ٹیسٹ کا شیڈول تبدیل کیا گیا ہے، چاروں صوبوں، آزاد جموں کشمیر اور گلگت بلتستان کے متعلقہ نمائندوں سے مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ پی ایم ڈی سی نے بتایا کہ ایم ڈی کیٹ 26 اکتوبر 2025ء بروز اتوار کو ہوگا۔ پی ایم ڈی سی کے مطابق سیلاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

ڈیل کا لفظ ہم مسترد کر چکے ہیں، چیئرمین پی ٹی آئی

اگر ڈیل ہوتی تو بانی پی ٹی آئی دو سال جیل میں نہ گزارتے، بیرسٹر گوہر کی میڈیا سے گفتگو

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ 'ڈیل' کا لفظ ہم مسترد کر چکے ہیں، کوئی ڈیل نہیں ہو رہی، اگر ڈیل ہوتی تو بانی پی ٹی آئی دو سال جیل میں نہ گزارتے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عدلیہ اور جمہوریت کی بالادستی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، ڈیل کا سوال ہی نہیں اٹھتا، ہمارے خلاف کیسز سیاسی بنیادوں پر ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے بتایا کہ جو پارٹی چھوڑ گیا، اس کے خلاف کوئی کیس نہیں بنا، ہمارے لوگوں کو سزائیں ہوئیں اور وہ نااہل بھی ہوئے، اس کا سیاسی حل ضروری ہے، ابھی بھی دیر نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ سب نوابزادہ نصراللہ جیسے سیاستدان نہیں، جو لوگوں کو بیٹھا کر کوئی حل نکال سکیں، اس وقت کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے۔ صحافی نے سوال کیا کہ آپ کو فیصلے کا اختیار نہیں، سیاسی حل کیسے نکلے گا؟ جس پر بیرسٹر گوہر نے کہا کہ میں بانی پی ٹی آئی کا نمائندہ ہوں، چاہے وہ جیل میں ہوں یا باہر، بانی پی ٹی آئی سخت نہیں ہیں، انہوں نے 3 سالوں میں بہت لچک دکھائی، جب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

مظفرآباد: اسسٹنٹ کمشنر، اسسٹنٹ فوڈ سیفٹی آفیسر فوڈ اتھارٹی ناجائز منافع خوری، غیر رجسٹرڈ اشیاء کیخلاف گرینڈ آپریشن کے موقع پر اشیائے خوردونوش کی جانچ کر رہے ہیں

پنجاب سخت ترین آفت کا شکار، کسی سے مدد نہیں مانگی: عظمیٰ بخاری

صوبے میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 490 میڈیکل کیمپس اور 412 ویٹرنری کیمپ موجود ہیں

مریم نواز کی گندم کے ایک ایک دانے پر نظر مرکوز ہے، اس وقت گندم کے ریٹ میں 700 روپے فی من کمی دیکھی جا رہی ہے

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ پنجاب نے وفاق سمیت کسی سے مدد نہیں مانگی، اپنے وسائل سے سخت ترین آفت کا سامنا کر رہا ہے۔ جلال پور پیر والا میں صورتحال سنگین ہے، جلال پور پیر والا میں جہاں غفلت اور کوتاہی نظر آئی اس کو درست کرنے کی کوشش کی گئی، کل جلال پور پیر والا میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے وزیر اعلیٰ خود ملیں۔ اس وقت پنجاب میں دو ہیڈز پر تشویشناک سیلابی صورتحال نہیں ہے، ٹیکنیکل کمیٹی بند توڑنے کا فیصلہ کرے گی، بند توڑنے کے عمل میں کوئی سیاسی فیصلہ نہیں ہوتا بلکہ یہ ٹیکنیکل کمیٹی دیکھتی ہے۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے صوبائی وزیر عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ پنجاب نے وفاق سمیت کسی سے مدد نہیں مانگی، پنجاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

آزاد کشمیر فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ میں متحرک

فوڈ اتھارٹی ٹیم نے ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ غیر معیاری اشیاء، عدم صفائی ستھرائی وغیر رجسٹرڈ فرموں کیخلاف سخت ایکشن لیا

نیلم (این این آئی) آزاد جموں وکشمیر فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ میں متحرک ہیں۔ معروف تجارتی مراکز آٹھ مقام، کنڈلشاہی میں غیر معیاری فوڈ آئٹم کیخلاف آپریشن کیا گیا۔ فوڈ اتھارٹی ٹیم نے ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ غیر معیاری اشیاء، عدم صفائی ستھرائی وغیر رجسٹرڈ فرموں کیخلاف سخت ایکشن لیا۔ مارکیٹ میں مضر صحت اشیاء ضبط کرنے کے بعد تلف کردی گئیں۔ نان رجسٹرڈ کمپنیوں کی پراڈکٹ، غیر معیاری وعدم صفائی دکانداروں کو جرمانے اور بعض کو وارننگ بھی دی گئی۔ کنڈلشاہی سے "شاہین پاپڑ" کی 92 غیر معیاری گٹھیاں ضبط کرنے کے بعد تلف کردیں۔ حفظان صحت کے اُصولوں کی خلاف ورزی اور صفائی کے ناقص انتظامات، غیر معیاری فوڈ آئٹم کی فروختگی پر 10 ہزار (دس ہزار) سے زائد جرمانہ عائد کرتے ہوئے متعدد دکانداروں کو قانونی نوٹسز جاری کردیئے۔ گزشتہ روز ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر/فوڈ سیفٹی آفیسر سید شجاعت حسین نقوی کی نگرانی میں ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے فوڈ سیفٹی ٹیم نے نیلم کے صدر مقام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

باغ: کور کمانڈر جنرل (ر) شیر افگن کو بریگیڈیئر (ر) اختر شاہ ڈیئر ٹو کیئر سکول کی جانب سے شیلڈ پیش کر رہے ہیں

وزیر ریلوے حنیف عباسی کا 1965ء کی جنگ کے ہیرو میجر عزیز بھٹی شہید کو زبردست خراجِ عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے 1965ء کی جنگ کے ہیرو میجر عزیز بھٹی شہید کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میجر عزیز لاہور کے شیر تھے جنہوں نے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ اپنے بیان میں وزیر ریلوے نے کہا کہ میجر عزیز بھٹی شہید کی بہادری آج بھی پاک فوج کے جوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید نے اپنی جان کا نذرانہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

ڈوڈہ میں چوتھے روز بھی سخت پابندیاں برقرار

پولیس نے معراج ملک کی گرفتاری کیخلاف احتجاج کے دوران 8 افراد کو گرفتار کرلیا

جموں (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں رکن قانون ساز اسمبلی معراج ملک کی گرفتاری کے خلاف ہونے والے احتجاجی مظاہروں کو روکنے کیلئے عائد کی جانی والی سخت پابندیوں کا سلسلہ آج چوتھے روز بھی جاری ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق نئی دلی کے مسلط کردہ لیفٹیننٹ گورنر کے ماتحت انتظامیہ نے ضلع کے علاقوں بھلیسا، کہارا اور چلی پنگل میں انٹرنیٹ اور موبائل فون سروسز معطل کر رکھی ہیں۔ پولیس نے عام آدمی پارٹی سے وابستہ رکن اسمبلی معراج ملک کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کے دوران چند خواتین سمیت کم از کم آٹھ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ مظاہروں کو روکنے کیلئے بڑی تعداد میں پولیس اور بھارتی پیرا ملٹری اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ ڈوڈہ بھر میں 14 ستمبر تک سکول بھی بند کیے گئے ہیں۔ پابندیوں کے باعث لوگ بنیادی اشیائے ضروریہ کی قلت کا شکار ہیں۔ ٹھٹھری، گندوہ بھلیسہ، مرچ پنگل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

کراچی کی تاریخ کا سب سے بڑا جنسی اسکینڈل، ملزم کا 100 سے زائد بچوں سے زیادتی کا اعتراف

گرفتار ملزم شبیر احمد تنولی سے ہونے والی ابتدائی تفتیشی رپورٹ سامنے آگئی، ملزم 2011 میں ایبٹ آباد سے کراچی آیا تھا، اہم راز اگل دیئے

ملزم نے بچوں کیساتھ ویڈیوز اور تصاویر بھی بنائیں، ڈائری میں انکے نام بھی لکھتا تھا، پولیس، 17 ستمبر تک پیش رفت رپورٹ طلب

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) شہر قائد کی تاریخ کے سب سے بڑے جنسی اسکینڈل کے گرفتار ملزم شبیر احمد تنولی سے تفتیش اور انکشافات جاری ہیں۔ گرفتار ملزم شبیر احمد تنولی سے ہونے والی ابتدائی تفتیشی رپورٹ سامنے آگئی جس میں انکشاف ہوا ہے کہ ملزم 2011 میں ایبٹ آباد سے کراچی آیا تھا، 2016 میں ملزم قیوم آباد بی ایریا میں منتقل ہوا اور شربت کا ٹھیلا لگایا، ملزم 2016 سے کم عمر بچوں اور بچیوں کے ساتھ بدفعلی اور زیادتی کر رہا ہے، گرفتار ملزم 5 سال سے 12 سال تک کی بچیوں اور بچوں کو اپنی ہوس کا نشانہ بناتا تھا۔ ٹھیلے پر آنے والی بچیوں اور بچوں کو پیسوں کا لالچ دے کر اور پر گھر میں لے جاتا اور انہیں اپنی حوس کا نشانہ بناتے ہوئے ان کی ویڈیوز بھی بناتا تھا، تفتیشی رپورٹ میں ملزم نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اعلان تقرری

چوہدری اشفاق احمد کو اسلام آباد ایڈیشن کا گجرانوالہ سے ایڈیٹر نامزد کیا جاتا ہے

تمام سرکاری اور نجی ادارے نوٹ کرلیں

نیلم: ڈپٹی کمشنر ندیم احمد جنجوعہ، پروونشل پروگرام منیجر EPI ڈاکٹر سردار منظور حسین، ڈی ایچ او ڈاکٹر غلام نبی مغل، ڈی ای او شیما میر، صدر بار بشارت میر ایڈووکیٹ، مہتمم برقیات سکندر مغل، میجر یاسر و دیگر HPV ویکسی نیشن مہم کی افتتاحی تقریب میں فنگر مارکنگ کر رہے ہیں